

نمبر ۹۲

1739



# اذکار معصومین



— از: —

حضرت اقدس خواجہ محمد معصوم سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

— ناشر: —

مکتبہ حکیم سیدنی

بیڈن روڈ - لاہور

باعثت المحکمہ اوقاف مغربی پاکستان



59663



# عرض حال

بعد الحمد والتلوٰة آنکہ

حضرت استاذی مرحوم حکیم عبدالمجید احمدی رحمتہ اللہ تعالیٰ رحمۃً واسعۃً از مدتے در اشاعت کتب سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ مشغول و منہمک بوده اند و بصرہ در کثیر چندین کتب را انتشار داده اند از آنها کہ بیانیہ تکمیل رسیدہ است ازین قرار می باشد۔



- ① مکاتیب شریفیہ حضرت شاہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
- ② ارشاد الطاہرین تصنیف حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ
- ③ معارف لدنیہ از تصانیف حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ
- ④ مبد و معاد " " " " " "
- ⑤ کنز الہدایات مرتبہ حضرت شیخ محمد باقر لاہوری رحمۃ اللہ علیہ
- ⑥ ایضاح الطریقہ از تصانیف حضرت شاہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

بعد از فراغ از انطباع و انتشار کتب مذکورہ فوق عنان توجہ بطرف اشاعت مکتوب امام ربانی مجدد الف ثانی و مکتوبات معصومیہ حضرت خواجہ محمد معصوم فرزند جلیل القدر امام ربانی رحمہما اللہ تعالیٰ و مکتوبات سعیدیہ حضرت خواجہ محمد سعید فرزند عالی مرتبت امام ربانی رحمہما اللہ مبذول درشتند و نسخہ ہائے مطبوعہ و مخطوطہ و نقول آنها از کتب خانہ خانقاہ سراجیہ کتب دیان و کتب خانہ حضرت موسی زئی و کتب خانہ رامپور و کتب خانہ مسرند شریف و دیگر کتب خانہ ہائے پنجاب و دہلی گرد آ ورنند و کار کتابت را از خطاطین نادرہ کار برائے طباعت عکسی با نجسام رسانیدند و بر آن بودند در المانیہ رفقہ یا ہتھام خاص کار طباعت را آنجا بہ انجام رسانیدند و زہمیہ اجازت نامہ (پاسپورٹ) بودند کہ روز سبت و چہارم ماہ اوت سنہ یک ہزار و صد و شصت میلادی بعد نماز فجر متکی بر صندلی مشغول بہ ذکر و فکر شستہ بودند کہ جان بجان آفرین سپردند اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ



بایں سبب این کارِ عظیم در معرض تعویق افتاد پس ماندگان ایشان کہ این عاجز  
ہم یکے از ایشان می باشد نمی توانستند کہ این کارِ عظیم را با تمام رسانند بجز با کوشش نمودیم  
کہ ہیچ یکے از ناشرین کتب این کار نگردوں خود گیرد مگر نظر بہ نقاست کار و نزد مصارف  
کثیرہ در آن بارہ ہیچ یکے بآن تن درنداد

بالاخر بفضلِ خداوندی صورتے از غیب پیدا آمد کہ جناب مکرم شیخ محمد اکرم ناظر اعلیٰ  
عمومی اوقاف پاکستان غربی از جانب ادارہ اوقاف اعانت خاص قرض حسنہ نمودند و ممکن  
شد کہ در اتمام کار شروع افتد پس جناب شیخ موصوف را تشکریم در فرصت اولین رسالہ  
اذکار معصومیہ را بتقدیم مے رسانیم و آن را در نظر خوانندگان مکرم می آریم از خدائے تعالیٰ  
امید داریم کہ بفضلِ خویش بجا آرد مبنہ و کرمہ و اسلام

عاجز

حکیم، محمد ذوالقرنین کشمیری عفی عنہ

ابن

مولانا منشی، حبیب اللہ رحمۃ اللہ علیہ مبلغ اسلام

بیڈن روڈ۔ لاہور

ہدیہ - پانچ روپے



# رسالہ فضائل اذکار و ادعیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ، وَالصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ  
وَآلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِیْنَ

اما بعد ایں رسالہ مشتمل بر مقدمہ و شش فصل است۔

مقدمہ در ترغیب بر ذکر و اداء طاعات و عبادات برو فی تشریح غراء و احادیث فضائل ذکر۔

فصل اول۔ در درجات ذکر و فضیلت ہر درجہ۔  
فصل دوم۔ در ذکر بعضی اذکار و ادعیہ موقۃ و آداب آن۔

فصل سوم۔ در آداب و ادعیہ نماز۔  
فصل چہارم۔ در فضائل جماعت و جمعہ۔

فصل پنجم۔ در اذکار غیر موقۃ۔  
فصل ششم۔ در بعضی مواعظ و نصائح ضروریہ۔

بدانکہ احادیثی کہ دریں رسالہ آورده است ، بعد از تتبع بلیغ از کتب معتبرہ احادیث بر آورده است ،  
مثل جامع الاصول و مشکوٰۃ و حصن حصین و غایۃ العمال و ترغیب ترہیب و جمع الجوامع۔ و دریں احادیث سخن  
نکرده اند ، اگر در جائے سخن کرده اند آن را نیز بیان نموده ، تا نشانیان اعتماد کامل شود۔ و بجهت اختصار ایں  
رسالہ اسانید اکثر فضائل اذکار و ادعیہ را ترک نموده۔ و در مجموعہ دیگر کہ ازین رسالہ منفصل و مطول است ، فضائل  
اعمال و اذکار را بہ تفصیل نوشته ، اگر شوق باشد بآن رجوع نمایند۔

مقدمہ۔ باید دانست کہ مقصود از خلقت بنی آدم اداء لوازم بندگی است و اظهار و طاعت و انقیاد  
و عجز و نیستی۔ ہستی و عز و کبریائی و استغناء خاصہ حضرت ربّ معبود است۔ بندہ کہ خود را از بندگی مستغنی اند و اثبات  
عز و کبریائی بخود نماید ، مدعی خداوندی است۔ بندہ را بندگی کارست خداوندگی کار است تعالی۔ ہر چند  
اظہار بندگی و لوازم آن از ذل و عجز از بندہ بیشتر ، و در رعایات و الطاف خداوندی در حق او زیادہ تر۔ منتہی  
در رنگ مبتدی از عبادات چارہ ندارد ، و بیچ کس را از لوازم بندگی بے نیازی نہ ، ہر چند بعضی از اہل سکر  
بر خلاف آن حکم کنند و از کمالات بندگی محروم مانند ، السُّکَّارِی مَعْدُوْدُوْنَ۔ کمال مرانبیاء را و  
خاتم انبیاء است عَلَیْہِ وَعَلِیْہِمُ الصَّلٰوٰتُ وَالْبَرَکٰتُ ، و احکام بندگی و لوازم عجز و انقیاد در



ایشان از ہمہ زیادہ تر بود لیکن باید دانست کہ عقول ناقص ما رواست کہ امرے رابندگی و اظهار عجز نہ خیال کند و نزد او تعالیٰ نہ چنین بود پس بندگی بدان ست کہ ماتخوذ از شارع بود، و نفس را در آن ہیچ دخل نباشد۔ ریاضات شاقہ کہ نہ بروفق شریعت غراء بود، و خلاف طور سنت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم باشد مقبول نبود، و راسے باں ذات قدس نہ کشاید، کہ نفس را ہرن را در آن سلطنت شریعت، کہ حسم مادہ امارگی می نماید و انانیت اور از زینح و بن بر میکند، چون نیک تامل نمائی ہیچ چیز از متابعت سنت و شریعت بنفس سخت تر و گراں تر نیست، و ہیچ ریاضت از اتیان سنت برتر نہ، لہذا افتاء نفس بہ ہمیں مربوط گشت۔ بایزید بسطامی قدس سرہ فرمودہ است سی سال در مجاہدہ کوشیدم، سخت تر از عمل بر متابعت شریعت نیافتم۔ از عمر بن نجیب پرسیدند تصوف چیست؟ گفت، صبر نمودن بر امر و نہی شریعت قال الشیخ علی بن ابی بکر قدس سرہ فی معارج الہدایۃ فی بیانہ قیل ان الطریق الی اللہ تعالیٰ بعد دانیاس المخلوقین، ان تلك الطرق كلها مندرجۃ و مندرجۃ و منطویۃ و منسبکۃ فی دائرۃ الشریعۃ الکبریٰ المجللۃ بالشریعۃ المحمدیۃ العظمیٰ۔ و ہذہ الطرق بالنسبۃ الی اركان شجرۃ الشریعۃ و اصولها و فروعها و عروقها و اغصانها و اوراقها و ازهارها و انوارها، و لا یقال ہی اشیاء سواها و امور مبینۃ لہا۔ لا الذی برء النسمۃ و شق الحبۃ، ما وراء الحجۃ البیضاء و الشریعۃ الحنیفیۃ الکبریٰ الا بنیان الضلال و العمی، و ما بعد صراط الحق القویم و سبیل اللہ المستقیم، الا سبیل الشیطن المبعد الرجیم، و المظرو و الابتر العقیم۔ فماذا بعد الحق الا الضلال۔ قال اللہ تعالیٰ و ان ہذا صراطی مستقیما فاتبعوه و لا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ۔

بدانکہ بہترین عبادات و نختین طاعات یا دعائی کائنات است۔ و احادیث بسیار در فضائل ذکر وارد شدہ۔ چندے ازاں ایرادی نماید۔

۱۔ یقول اللہ تعالیٰ انا عند ظن عبیدی بی، و انا معہ حیث ما ذکرنی۔ فلان ذکرنی فی نفسہ ذکرته فی نفسی، و ان ذکرنی فی ملا ذکرته فی ملاخیر منہ۔ و ان تقرب الی شبرا تقربت الیہ ذراعا، و ان تقرب الی ذراعا تقربت الیہ باعا، و ان



آتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرَوَلَةً -

٢- مَرَرْتُ كَيْلَةَ أُسْرِي بِي بِرَجُلٍ فِي مَغِيبِ نُورِ الْعَرْشِ، قُلْتُ مَنْ هَذَا؟ مَلَكٌ؟  
قِيلَ لَا. قُلْتُ نَبِيٌّ؟ قِيلَ لَا. قُلْتُ مَنْ هُوَ؟ قَالَ هَذَا رَجُلٌ كَانَ فِي الدُّنْيَا لِسَانَهُ رَطْبًا  
مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَقَلْبُهُ مُعَلَّقًا بِالْمَسْجِدِ وَلَمْ يَسْتَبْ لِي وَالِدِيهِ قَطُّ -

٣- أَلَا أَنْبِئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ، وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ، وَأَرْفَعُهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ،  
وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ، وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا  
أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ - قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ، ذِكْرُ اللَّهِ -

٤- إِنْ لِكُلِّ شَيْءٍ صِقَالَةٌ وَصِقَالَةُ الْقُلُوبِ ذِكْرُ اللَّهِ - وَمَا مِنْ شَيْءٍ أَنْجَى مِنْ  
عَذَابِ اللَّهِ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ - قَالُوا وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ قَالَ لَا، وَلَوْ أَنْ يُضْرَبَ بِسَيْفِهِ  
حَتَّى يَنْقَطِعَ -

٥- مَنْ عَجَزَ مِنْكُمْ مِنَ اللَّيْلِ أَنْ يُكَابِدَهُ، وَبَخَلَ بِالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ، وَجَبُنَ مِنَ  
الْعَدُوِّ أَنْ يُجَاهِدَهُ فَلْيُكْثِرْ ذِكْرَ اللَّهِ - رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَالْبَزَّازُ. وَاللَّفْظُ لَهُ وَفِي سُنَنِ  
أَبُو يَحْيَى الْقَتَّابِ وَبَقِيَّةُ مُحْتَجٍّ بِهِمْ فِي الصَّحِيحِ، وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ  
مِنْ طَرِيقِهِ أَيْضًا -

٦- مَثَلُ الَّذِي يَذُكُرُ اللَّهَ وَالَّذِي لَا يَذُكُرُ اللَّهَ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ -

٧- أَكْثَرُوا ذِكْرَ اللَّهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجْنُونُونَ -

٨- قَالَتْ أُمُّ أَنَسٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ أَهْجُرِي الْعَاصِيَ فَإِنَّهَا أَفْضَلُ الْجِهَادِ  
وَأَكْثَرِي مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ، فَإِنَّكَ لَا تَأْتِينَ اللَّهَ بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ ذِكْرِهِ -

٩- لَيْسَ بِتَحْسُرٍ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا عَلَى سَاعَةٍ مَرَّتْ بِهِمْ لَمْ يَذُكُرُوا  
اللَّهَ فِيهَا -

١٠- مَا مِنْ قَوْمٍ اجْتَمَعُوا يَذُكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَرِيدُونَ بِذَلِكَ إِلَّا وَجْهَهُ،  
إِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنْ أَهْلِ السَّمَاءِ أَنْ قَوْمُوا مَغْفُورًا لَكُمْ، قَدْ بَدَّلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ  
حَسَنَاتٍ -



١١- لَيُبَعَثَنَّ اللَّهُ أَقْوَامًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي وُجُوهِهِمُ النُّورُ عَلَىٰ مَنَابِرَ اللَّوْلُؤِ، يَغِطُّهُمْ النَّاسُ لَيْسُوا بِأَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ - قَالَ فَجِثَا أَعْرَابِيٌّ عَلَىٰ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ! صِفْهُمْ لَنَا نَعْرِفُهُمْ قَالَ هُمُ الْمُتَحَابُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ قَبَائِلِ شَتَّى مِنْ بِلَادِ شَتَّى، يَجْتَمِعُونَ عَلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ يَذْكُرُونَهُ -

١٢- يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا اللَّهَ، جَاءَتْ الرَّاجِفَةُ تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ، جَاءَتْ الرَّاجِفَةُ تَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ -

١٣- الذِّكْرُ الَّذِي لَا يَسْمَعُهُ الْحَفْظَةُ يَزِيدُ عَلَى الذِّكْرِ الَّذِي يَسْمَعُهُ الْحَفْظَةُ سَبْعِينَ ضِعْفًا -

١٤- اذْكُرُوا اللَّهَ خَامِلًا - قِيلَ وَمَا ذِكْرُ الْخَامِلِ، قَالَ الذِّكْرُ الْخَفِيُّ -

١٥- خَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ وَخَيْرُ الرِّزْقِ مَا يَكْفِي -

١٦- ذِكْرُ اللَّهِ خَالِيًا كَمُبَارَزَةٍ إِلَى الْكُفَّارِ بَيْنَ الصُّفُوفِ خَالِيًا -

١٧- لِأَنَّ أَذْكَرَ اللَّهِ تَعَالَى مَعَ قَوْمٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلِأَنَّ أَذْكَرَ اللَّهِ مَعَ قَوْمٍ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا -

١٨- مَنْ أَطَاعَ اللَّهَ فَقَدْ ذَكَرَ اللَّهَ وَإِنْ قَلَّتْ صَلَاتُهُ وَصِيَامُهُ وَتِلَاوَتُهُ لِلْقُرْآنِ، وَمَنْ عَصَى اللَّهَ فَلَمْ يَذْكُرْهُ وَإِنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهُ وَصِيَامُهُ وَتِلَاوَتُهُ لِلْقُرْآنِ -

١٩- إِنَّ ذِكْرَ اللَّهِ شِفَاءٌ وَإِنَّ ذِكْرَ النَّاسِ دَاءٌ -

٢٠- لَا تَكْثِرِ الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ، فَإِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ قَسْوَةٌ لِلْقَلْبِ وَإِنَّ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللَّهِ الْقَلْبُ الْقَاسِي -

٢١- يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى وَعَزَّ وَجَلَّ، أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِي يَوْمًا أَوْ خَافَنِي فِي مَقَامٍ -

٢٢- قَالَ مُوسَىٰ يَا رَبِّ وَدِدْتُ أَنْ أَعْلَمَ مَنْ تُحِبُّ مِنْ عِبَادِكَ فَأُحِبَّهُ - قَالَ إِذَا رَعَيْتَ عَبْدِي يُكْثِرُ ذِكْرِي فَأَنَا أَذِنْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ وَأَنَا أُحِبُّهُ - وَإِذَا رَعَيْتَ عَبْدِي



لَا يَذْكُرُنِي فَأَنَا حَبِيبَةٌ عَنْ ذَلِكَ وَأَنَا ابْغِضُهُ -

۲۳- يَقُولُ مُوسَى يَا رَبِّ أَقْرَبُ أَنْتَ فَأَنَا حَبِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ فَأَنَا دِيكَ، فَإِنِّي أَحْسَنُ حُسْنِ صَوْتِكَ وَلَا أَرَاكَ، فَإِنَّ أَنْتَ؛ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا خَلْفَكَ وَأَمَامَكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَشِمَالِكَ، يَا مُوسَى أَنَا جَلِيسٌ عَبْدِي حِينَ يَذْكُرُنِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي -

۲۴- أَوْحَى اللَّهُ إِلَى مُوسَى أَنْتَ حَبِيبٌ أَنْ أَسْكُنَ مَعَكَ بَيْتَكَ - فَخَرَّ لِلَّهِ سَاجِدًا - ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تَسْكُنُ مَعِيَ فِي بَيْتِي؟ فَقَالَ يَا مُوسَى أَمَا عَلِمْتَ إِنِّي جَلِيسٌ مَنْ ذَكَرَنِي، وَحَيْثُ مَا التَّمَسَّنِي عَبْدِي وَجَدَنِي - رَوَاهُ ابْنُ شَاهِينَ فِي التَّرْغِيبِ فِي الذِّكْرِ عَنْ جَابِرٍ وَفِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اللَّذَكَرِيُّ - قَالَ أَحْمَدٌ لَا أَحَدٌ ثَبَتَ عَنْهُ أَبَدًا -

فصل اول - در درجات ذکر و فضائل ہر یک از این درجات -

بدانکہ یاد حق را سبحانہ سہ درجہ است -

درجہ اول - یاد اوست بکلماتی کہ شرع بآں واردست، مثل کلمات تسبیح و تحمید و تہلیل و تکبیر و تمجید و استغفار و جز آں از مناجات و غیرہ - و ہر کدام را فضائل بے شمار است، چنانچہ در کتب احادیث بہ تفصیل مندرج است و پارہ از آہا خواہد آمد انشاء اللہ تعالیٰ - اکثر اہل اللہ بیشتر تحریر کلمہ تہلیل لا الہ الا اللہ نمودہ اند و نفع آں بسیار دیدہ اند و تاثیر آں در طہارت باطن زیادہ تر فرمیدہ - کہ این کلمہ مبارک طالب راکشاں کشاں از ما سوا بمطلوب مے برد - و بعضی از دوہتمنداں از پرفتن این کلمہ طیبہ فناء خاص در خود مے فہمند و در ہر نفس چندین بار می میرند -

دے صد بار در یاد تو می رم بدیں بے طاقتی نام تو گیرم

احادیث در فضائل کلمہ طیبہ -

۱- أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ -

۲- إِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَرَقَتِ السَّمَوَاتِ حَتَّى تَقِفَ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ، فَيَقُولُ أَسْكُنِي، فَتَقُولُ كَيْفَ أَسْكُنُ وَلَمْ تَغْفِرْ لِقَائِي - فَيَقُولُ مَا أَجْرِيئُهُ عَلَيَّ لِسَانِهِ إِلَّا وَقَدْ غَفَرْتُ لَهُ - رَوَاهُ الدَّيْلَمِيُّ عَنْ أَنَسٍ -

۳- سَأَلَ مُوسَى رَبَّهُ حِينَ أَعْطَاهُ التَّوْرَةَ أَنْ يُعَلِّمَهُ دَعْوَةً يَدْعُو بِهَا، فَأَمَرَهُ



أَنْ يَدْعُو بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - فَقَالَ مُوسَى يَا رَبِّ كُلُّ عِبَادِكَ يَدْعُو بِهَا، وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَخْصِنِي بِدَعْوَةٍ أَدْعُوكَ بِهَا - فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا مُوسَى لَوْ أَنَّ السَّمَوَاتِ وَسَاكِنِيهَا وَالْأَرْضَ وَمَا فِيهَا وَضِعُوا فِي كِفَّةٍ وَوُضِعَتْ لِإِلَهِ إِلَّا اللَّهُ فِي كِفَّةٍ لَوَزَنَتْ لِإِلَهِ إِلَّا اللَّهُ - عَنْ أَبِي سَعِيدٍ -

۴- لِكُلِّ شَيْءٍ مِفْتَاحٌ وَمِفْتَاحُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَافٍ -

۵- مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِائَةَ مَرَّةٍ الْبَعَثَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجْهَهُ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَلَمْ يَرْفَعْ لِأَحَدٍ يَوْمَ عِذِّ عَمَلٍ أَفْضَلَ مِنْ عَمَلِهِ إِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ - رَوَاهُ أَبُو الشَّيْخِ وَالذَّيْلِيُّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ -

۶- مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَدَّهَا، هُدِمَتْ لَهُ أَرْبَعُ أَلْفِ ذَنْبٍ مِنَ الْكَبَائِرِ - رَوَاهُ ابْنُ الْبُخَّارِيِّ عَنْ نَعِيمٍ عَنْ أَنَسٍ -

۷- مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ - قِيلَ وَمَا إِخْلَاصُهَا، قَالَ أَنْ تَحْجُرَ مِنْ مَحَارِمِ اللَّهِ - رَوَاهُ الْحَكِيمُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ - وَرَوَى الْخَطِيبُ عَنْ أَنَسٍ أَنْ تَحْجُرَ عَنْ كُلِّ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ -

۸- لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَدْفَعُ عَنْ قَائِلِهَا تِسْعَةَ وَتِسْعِينَ بَابًا مِنَ الْبَلَاءِ أَدْنَاهُ الْهَمُّ - رَوَاهُ الذَّيْلِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ -

۹- لَا يَزَالُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَحْجِبُ غَضَبَ الرَّبِّ عَنِ النَّاسِ مَا لَمْ يُبَالِغُوا مَا ذَهَبَ مِنْ دِينِهِمْ، إِذَا صَلَحَتْ لَهُمْ دُنْيَاهُمْ - فَإِذَا قَالُوا هَاقِيلَ لَهُمْ كَذَبْتُمْ لَسْتُمْ مِنْ أَهْلِهَا - رَوَاهُ ابْنُ الْبُخَّارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ -

درجہ دوم - فضائل تلاوت قرآن مجید - ذکر اللہ سبحانہ یا اوست تعالیٰ بخواندن کلام او - دین یا مصاحبت تام است یا وسبحانہ - کلام صفت حقیقی ازلی اوست تعالیٰ، کہ از کمال عنایت بے غایت خویش دین عالم آل را جلوہ گر ساخته است - وظاہر است کہ صفت را بموصوف خود کمال قرب و اتحاد است - پس باید اندیشید کہ تلبس باین صفت ممتز کہ ام قرب خواهد بود -



اندر سخن دوست نہاں خواہم گشت تا برب او بوسہ زتم چوش بخوانم  
در حدیث آید است۔

۱۔ اَلْاٰمِنِ اَشْتٰقِ اِلٰی اللّٰهِ فَلِیَسْمَعَ کَلَامَ اللّٰهِ۔

۲۔ اَهْلُ الْقُرْاٰنِ اَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ۔

۳۔ اَعْبَدُ النَّاسِ اَکْثَرُهُمْ تِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ۔

۴۔ فَضْلُ حَمَلَةِ الْقُرْاٰنِ عَلٰی الَّذِیْنَ لَمْ یَحْمِلُوْهُ کَفَضْلِ الْخَالِقِ عَلٰی الْمَخْلُوْقِ۔

۵۔ اَکْرَمُوْا حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ فَمَنْ اَکْرَمَهُمْ فَقَدْ اَکْرَمَ اللّٰهَ۔ اَلْاَفْلَا تَنْقُصُوْا حَمَلَةَ

الْقُرْاٰنِ حُقُوْقَهُمْ فَاِنَّهُمْ مِّنْ اللّٰهِ بِمَکَانَ۔ کَا حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ اَنْ یَّکُوْنُوْا اَنْبِیَآءَ اِلَّا اَنْتَ لَا یُوْحٰی  
اِلَیْهِمْ۔ رَوَاهُ الدَّیْلَمِیُّ۔

۶۔ دَرَجُ الْجَنَّةِ عَلٰی قَدْرِ اِمْرِ الْقُرْاٰنِ بِکُلِّ اٰیَةٍ دَرَجَةٌ، فَتِلْکَ سِتَّةُ اَلْفِ وَّمِائَتَا

اٰیَةٍ وَّسِتَّةُ عَشْرَ اٰیَةٍ، بَیْنَ کُلِّ دَرَجَتَیْنِ مِقْدَارُ مَا بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ، فَبِنْتَهٰی  
بِهٖ اِلٰی اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ، لَهَا سَبْعُوْنَ اَلْفَ رُکْنٍ، وَهِيَ یَا قُوْتَةُ تُضِیئُ مَسِیْرَةَ اَیَّامٍ  
وَّلِیَالِی۔ رَوَاهُ الدَّیْلَمِیُّ۔

۷۔ لَا فَاقَةَ لِرَجُلٍ یَّتَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَلَا غِنٰی لَهٗ بَعْدَهٗ۔

۸۔ حَمَلَةُ الْقُرْاٰنِ اَوْلِیَآءُ اللّٰهِ، فَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادٰی اللّٰهَ، وَمَنْ وَّالَاهُمْ  
فَقَدْ وَّالٰی اللّٰهَ، رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ۔

۹۔ اِذَا ارَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ یُّحَدِّثَ رَبَّهٗ فَلِیَقْرَأِ الْقُرْاٰنَ۔

۱۰۔ اَفْضَلُ الذِّکْرِ تِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ۔

باید دانست که ذکر را درین حدیث بمعنی عام اگر بگیریم که طرد غفلت بود و بلفظ ذکر که در حدیث فضیلت کلمه  
طیبہ مذکور شد بمعنی خاص متعارف بگیریم که ذکر بکلمات مخصوص باشد، تدافع که بظاہر بین الحدیثین می آید رفع  
می شود۔ و نیز اگر افضل باعتبار انفع گویم نسبت به بعضی اشخاص، نیز رفع تدافع می شود، چه بعضی را تکرار  
کلمه طیبہ انفع است و بعضی را تلاوت قرآن مجید۔

درجه سوم۔ در فضیلت نماز۔ که جامع این هر دو درجه است، یاد اوست تعالی با دعا نماز که متضمن



تلاوتِ قرآن مجید است و اذکار دیگر نیز، مثل تکبیرات و تسبیحات و شہادتین و تہلیل و درود بر سید انام  
 عَلَیْهِ وَعَلَىٰ اِلٰهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ۔ و دعاء کہ از اعظم عبادات است۔ و خشوع و آداب و انظار  
 لوازم بندگی کہ مقصود اصلی از خلقت انسان است، علاوہ است بران۔ و متضمن سجده است کہ اعظم مواظبن  
 قَرُبَ سِتْ كَمَا وَرَدَ

۱۔ اَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ سَاجِدٌ۔

۲۔ اَلسَّاجِدُ يَسْجُدُ عَلٰی قَدَمِي اللّٰهِ فَلْيَرْغَبْ وَلْيَسْأَلْ۔

۳۔ اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ ظَهَرَ سَجُودُهُ تَحْتَ جَبْهَتِهِ اِلَى سَبْعِ اَرْضِيْنَ۔

و نماز متضمن توجہ مصطفیٰ است بکعبہ معظمہ کہ موطن ظهور اصل است۔ و نماز محرم لہو و لعب است کہ محرم است  
 اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ۔ و نماز مشتمل است بر اساک از مفطرات ثلاث۔ و نماز  
 موجب اجتماع مسلمانان است لِلّٰهِ تَعَالٰی کہ مثمر برکات است، يَدُ اللّٰهِ عَلٰی الْجَمَاعَةِ۔ نماز  
 موجب طہارت است از انجاس و احداث۔ موجب مشی است اِلَى بَيْتِ اللّٰهِ تَعَالٰی۔ قرآن در  
 نماز زیب دیگر دارد۔ و اذکار این موطن نتیجہ دیگر۔ دُعَاءِ اِسْمِ مَحَلِّ اَسْرَعُ بِاجَابَتِ سِتْ، و خشوع و آداب  
 این مجموع اقرب بہدایت۔ قیام و قعود این مقام مثمر چندی برکات و قربات است، و رکوع و سجود  
 این معرکہ بہ از مشاہدہ و شہود است۔ بالجملہ اعمال کثیرہ متبرکہ را جمع نموده یک عمل کردہ و حسنات بے عد  
 را معجون کردہ بیک حسنہ نامیدہ اند۔ و از جهت ہمیں جامعیت از افضل اعمال قرار دادہ اند۔ این ذرہ  
 حقیر را چہ یار کہ از کمالات نماز بیان نماید۔ این قدر میدانند کہ قُرْبِ بے کہ در حین اداء آن است بیرون آن نَادِ  
 است کہ رودہد۔ نماز است کہ نشانے از آن بے نشان دارد۔ مصطفیٰ کامل در حین اداء آن گویا از نشاندنیوی  
 کہ موردِ ظہوراتِ ظلیبہ است می برآید، و بنشأً اخروی کہ موطن ظہور اصل است می درآید و حظے از آن معالہ  
 فرامیگیرد۔ لہذا آن را معراج مومن فرمودہ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ، چہ در شب معراج آن سرور عَلَیْهِ  
 الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ از دنیا گسستہ باختر پیوستہ بودہ اند، و قُرْبِ بے کہ مناسب قُرْبِ آخِرْتِ باشد  
 حاصل نمودہ۔ نشان آن قُرْبِ دریں نشأ در نماز نشان دارد۔ و متولہان بوادئ حیرت و ہجران را باین نوید  
 فرح بخش تسکین و آرام بخشید تا بحقیقت آن پویند و مطلوب را از آن جا جویند۔ لہذا فرمود عَلَیْهِ وَعَلٰی  
 اِلٰهِ الصَّلٰوٰتِ وَالتَّسْلِيْمٰتِ اَرْحَمٰنِ يٰ اِلٰهَ الْعِزَّةِ الَّذِيْ يَرْزُقُنِيْ فِي الصَّلٰوۃِ۔ اکنول احاد۔



چند در فضائل نمازی آرد۔

احادیث فضائل نماز۔

۱- إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَتَحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَانِ، وَكُشِفَتْ لَهُ الْحُجُبُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ، وَأَسْتَقْبَلَتْهُ الْخُورُ الْعَيْنُ مَا لَمْ يَتَمَحَّطْ۔

۲- إِنْ أَصَلَى لِيَقْرَعَ بِأَبِ الْمَلِكِ، وَإِنَّهُ مِنْ يَدِهِ قَرَعَ الْبَابَ يُوشِكُ أَنْ يُفْتَحَ لَهُ۔

۳- مَنْ حَافِظٌ عَلَى الصَّلَاةِ كَانَتْ لَهُ نُورًا وَبُرْهَانًا وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ لَمْ يَحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ لَهُ نُورًا وَلَا بُرْهَانًا وَلَا نَجَاةً وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ قَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ۔

۴- مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُسَبِّغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ فِي صَلَاتِهِ فَيَعْلَمُ مَا يَقُولُهُ إِلَّا غُسِلَ كَيَوْمٍ وَلِدَتْهُ أُمُّهُ مِنَ الْخَطَايَا لَيْسَ عَلَيْهِ ذَنْبٌ۔

۵- الصَّلَاةُ تُسَوِّدُ وَجْهَ الشَّيْطَانِ وَالصِّدْقُ يَكْسِرُ ظَهْرَهُ وَالتَّحَابُّ فِي اللَّهِ وَالتَّوَدُّدُ فِي الْعَمَلِ يَقْطَعُ دَائِرَةَ۔ فَإِذَا فَعَلْتُمْ ذَلِكَ تَبَاعَدَ مِنْكُمْ كَمَطْلِعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا۔

۶- إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَاهَةً نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْمَسَاجِدِ فَصَرَفَ عَنْهُمْ۔

۷- إِذَا دَخَلَ الْعَبْدُ فِي صَلَاتِهِ أَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ، فَلَا يَنْصَرِفُ عَنْهُ حَتَّى يَنْقَلِبَ أَوْ يُحَدِّثَ حَدِيثَ سُوءٍ۔

۸- إِنَّ الصَّلَاةَ وَالصِّيَامَ وَالذِّكْرَ يُضْعِفُ التَّفَقُّةَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَبْعَ مِائَةِ ضِعْفٍ۔

۹- إِنْ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي، أُنِيَ بِذُنُوبِهِ كُلِّهَا فَوَضَعَتْ عَلَى رَأْسِهِ وَغَايِقَهُ فَكَلَّمَارْكَعَ وَسَجَدَ تَسَاقَطَ عَنْهُ۔

۱۰- مَا مِنْ حَالَةٍ يَكُونُ عَلَيْهَا الْعَبْدُ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنْ أَنْ يَرَاهُ سَاجِدًا يُعْفِرُ وَجْهَهُ فِي التُّرَابِ۔

۱۱- الصَّلَاةُ الْخَمْسُ كَمَثَلِ نَهْرٍ عَذْبٍ عَلَى بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَمَا يَبْقَى مِنْ ذَلِكَ مِنَ الدَّنَسِ۔

۱۲- الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَاةِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُجِدْ تُ



أَوْ يَقُمْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ -

۱۳- إِذَا تَطَهَّرَ الرَّجُلُ ثُمَّ مَرَّ إِلَى الْمَسْجِدِ يَرْعَى الصَّلَاةَ، كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الْمَسْجِدِ عَشْرُ حَسَنَاتٍ - وَالْقَاعِدُ يَرْعَى كَالْقَائِمِ، وَيُكْتَبُ مِنَ الْمُصَلِّينَ مَنْ جِئَ يُخْرِجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِ -

۱۴- إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ، لَمْ يَرْفَعْ قَدَمَهُ الْيُمْنَى إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ حَسَنَةً، وَلَمْ يَضَعْ قَدَمَهُ الْيُسْرَى إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ سَيِّئَةً، فَيَقْرُبُ أَوْ يَبْعَدُ - فَإِنْ أَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فِي جَمَاعَةٍ، غُفِرَ لَهُ - وَإِنْ أَتَى الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا وَبَقِيَ بَعْضُ صَلَاتِكَ مَا أَدْرَكَ وَأَتَمَّ مَا بَقِيَ، كَانَ كَذَاكَ - فَإِنْ أَتَى الْمَسْجِدَ وَكُلُّ صَلَاتِكَ أَتَمَّ الصَّلَاةَ كَانَ كَذَاكَ -

۱۵- لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ -

۱۶- أَمَّا الْوُضُوءُ فَإِنَّكَ إِذَا تَوَضَّأْتَ وَغَسَلْتَ كَفَيْكَ بِمَاءٍ، خَرَجَتْ خَطَايَاكَ مِنْ بَيْنِ أَظْفَارِكَ وَأَنَامِكَ - مَضْمُضْتَ وَأَسْتَنْشَقْتَ مِنْخَرِكَ وَغَسَلْتَ وَجْهَكَ وَيَدَيْكَ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَمَسَحْتَ رَأْسَكَ وَغَسَلْتَ رِجْلَيْكَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، اغْتَسَلْتَ مِنْ عَامَّةِ خَطَايَاكَ، فَإِنْ وَضَعْتَ أُنْتَ وَجْهَكَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَرَجَتْ مِنْ خَطَايَاكَ كَيَوْمٍ وُلِدْتَكَ أُمُّكَ -

۱۷- أَبَشِّرُوا، هَذَا رَبُّكُمْ فَتَحَ بَابًا مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يَبَاهِي بِكُمْ الْمَلَائِكَةُ، يَقُولُ انظُرُوا إِلَى عِبَادِي قَدْ قَضَوْا فَرِيضَةً وَهُمْ يَنْتَظِرُونَ أُخْرَى -

۱۸- مَنْ تَوَضَّأَ فَاسْبَغَ الْوُضُوءَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمُفْرُوضَةِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ مَا مَشَتْ لَيْلِيهِ رِجْلَاهُ وَقَبِضَتْ عَلَيْهِ يَدَاهُ وَسَمِعَتْ إِلَيْهِ أُذُنَاهُ وَنَظَرَتْ إِلَيْهِ عَيْنَاهُ وَحَدَّثَتْ بِهِ نَفْسَهُ مِنْ سُوءٍ -

۱۹- إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاتَرَكَ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا وَالْقِرَاءَةَ فِيهَا، قَالَتْ حَفِظَكَ اللَّهُ كَمَا حَفِظْتَنِي، ثُمَّ صَعِدَ بِهَا إِلَى



السَّمَاءِ وَلَهَا ضَوْءٌ وَنُورٌ وَفُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ - وَإِذَا الْمُرْجِسُ الْعَبْدُ الْوَضُوءِ  
وَلَمْ يُتِمَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَالْقِرَاءَةَ فِيهَا، قَالَتْ ضَيَّعَكَ اللَّهُ كَمَا ضَيَّعْتَنِي،  
ثُمَّ صَعِدَ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ وَعَلَيْهَا ظُلْمَةٌ وَعُغِلَّتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، ثُمَّ تَلَفَ كَمَا  
يُلَفُّ الثَّوْبُ الْخَلْقُ ثُمَّ يُضْرَبُ بِهَا وَجْهَ صَاحِبِهَا -

٢٠ - لَوْ رَأَيْتُمْ أَنَّ رَبَّكُمْ قَتَمَ بِأَبَاكُمْ مِنَ السَّمَاءِ فَرَأَى مَجْلِسَكُمْ مَلَائِكَتَهُ يَبَاهِي

بِكُمْ وَأَنْتُمْ تَرْقُبُونَ -

٢١ - الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ إِلَى الصَّلَاةِ الَّتِي قَبْلَهَا كَقَارَةَ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْجُمُعَةُ

إِلَى الْجُمُعَةِ الَّتِي قَبْلَهَا كَقَارَةَ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالشَّهْرُ إِلَى الشَّهْرِ كَقَارَةَ لِمَا بَيْنَهُمَا  
إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ، الْأَشْرَاقِ بِاللَّهِ، وَتَرْكِ السُّنَّةِ وَنَكْثِ الصَّفْقَةِ - قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
أَمَا الْأَشْرَاقُ بِاللَّهِ فَقَدْ عَرَفْنَا فَمَا نَكْثُ الصَّفْقَةِ وَتَرْكِ السُّنَّةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا نَكْثُ الصَّفْقَةِ فَإِنْ تَبَايَعَ رَجُلًا بِيَدَيْكَ ثُمَّ تَخَالَفَ  
إِلَيْهِ فَتَقَاتَلَهُ بِسَيْفِكَ وَأَمَا تَرْكِ السُّنَّةِ فَالْخُرُوجُ مِنَ الْجَمَاعَةِ -

٢٢ - قُرْآنٌ فِي صَلَاةٍ خَيْرٌ مِنَ الْقُرْآنِ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ، وَقُرْآنٌ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ خَيْرٌ

مِمَّا سِوَاهُ مِنَ الذِّكْرِ، وَالذِّكْرُ خَيْرٌ مِنَ الصَّدَقَةِ، وَالصَّدَقَةُ خَيْرٌ مِنَ الصِّيَامِ،  
وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ مَعَ النَّارِ - وَلَا قَوْلَ إِلَّا بِعَمَلٍ وَلَا قَوْلَ إِلَّا بِعَمَلٍ وَلَا قَوْلَ وَلَا  
عَمَلٌ وَلَا نِيَّةٌ إِلَّا بِتَبَايَعِ السُّنَّةِ - رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ أَبُو نَصْرَةَ النُّجْدِيُّ فِي الْإِبَانَةِ  
وَقَالَ غَرِيبُ الْمَثْنِ وَالْإِسْنَادِ -

٢٣ - مَنْ أَسْمَعَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ طَاهِرًا كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَحُجِّتِ

عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ - وَمَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فِي صَلَاةٍ  
قَاعِدًا كُتِبَ لَهُ خَمْسُونَ حَسَنَةً وَحُجِّتِ عَنْهُ خَمْسُونَ سَيِّئَةً وَرُفِعَ لَهُ خَمْسُونَ  
دَرَجَةً - وَمَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ قَائِمًا فِي صَلَاةٍ كُتِبَ لَهُ مِائَةٌ حَسَنَةً وَحُجِّتِ  
عَنْهُ مِائَةٌ سَيِّئَةً وَرُفِعَتْ لَهُ مِائَةٌ دَرَجَةً وَمَنْ قَرَأَ فُخِّمَتْ كِتَابَ اللَّهِ لَهُ دَعْوَةٌ  
مُجَابَةٌ -



فصل - ہر کد ام ازین درجات ثلاثہ ذکر را ہنگامے ست و موسمے کہ در آن موسم حسن بیشتر دارد و سودمندتر است از غیر آن موسم - سالک تا در صد و قطع مدارج قرب است، کلمہ طیبہ بحال و انسب است - و بعد از وصول، تلاوت قرآن مجید و نماز علی تفاوت الاوقات -  
در ابتداء بعد فراغ وضو و سنن مؤکدہ غیر ذکرے کہ از پیر کامل مکمل اخذ کردہ است ہیچ چیز مجوز نیست -  
در توسط عبادات دیگر ہم در بعضے اوقات مجوز است، لیکن بیشتر اہتمام باید بکلمہ طیبہ داشته باشد -

و منتہی محکوم وقت نیست بلکہ حاکم است بروقت، معاملہ او جہد است پس باید کہ اوقات را بذکر مستغرق دارد، ذکر قلبی بود یا لسانی - ذکر قلبی ہر چند دوام پذیر و دولکہ شود، ذکر لسانی را از دست نہ دہد و ظاہر باطن جمع سازد - در خلوات بتکرار کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ باز بحضور دل بسر برد - حضرت قطب المحققین وارث المرسلین حضرت ایشان ما قد سنا اللہ بسیرہ بہ بعضے از دوستان تا پنج ہزار بار در شبانروز بتکرار این کلمہ مبارکہ امر می فرمودند -

فصل دوم - در ادعیہ موقوتہ صبح و مسا، نوم و لقیظہ -

۱- دُعَاءُ صَبْحٍ - اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْیَوْمِ فَتَحَهُ وَ نَصْرَهُ وَ نُوْرَهُ وَ بَرَکَّتَهُ وَ هِدَاةً، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَ مِنْ شَرِّ مَا قَبْلَهُ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهُ -

۲- دُعَاءُ صَبْحٍ وَ مَسَاءٍ - اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَصْبَحْنَا نَشْهَدُكَ وَ نَشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَائِكَتَكَ وَ جَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، وَ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ -

۳- اِیضًا دُعَاءُ صَبْحٍ وَ مَسَاءٍ - اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحْتُ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاِحْدٍ مِنْ خَلْقِكَ، فَمِنْكَ وَ حَدِّكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ - لیکن در شام بجائے مَا اَصْبَحْتُ وَ اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحْتُ، مَا اَمْسَى، وَ اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى بخواند - ہر کہ بوقت صبح دعاء مذکور بخواند شکر تمام آن روز بجا آورده باشد -

۴- اِیضًا دُعَاءُ صَبْحٍ وَ مَسَاءٍ - بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الشَّانِ، عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ، شَدِيْدِ السُّلْطَانِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ -



۵- ایضاً صبح و مسا - سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ صَدْبَار، وَصَدْبَارُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَصَدْبَارُ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَصَدْبَارُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَصَدْبَارُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَوَدَّ بَارِدُ وَوَدَّ بَارِ الْأَحْوَالِ وَالْقُوَّةُ إِلَّا بِاللَّهِ  
بخواند و نیز سوره اخلاص و معوذتین بخواند و در روایتی سه بار -

۶- صبح و مسا - اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يَجْأُ زُهْنٌ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِّنْ  
شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاءَ وَذَرَاءَ -

۷- بوقت صبح و شام بخواند يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ  
كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ -

۸- صبح و شام بخواند - اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ تَطْعِمُنِيْ وَاَنْتَ  
تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تُمَيِّتُنِيْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ -

۹- سه بار - اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ  
بَصَرِيْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ -

۱۰- صبح و شام سید الاستغفار بخواند - اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ  
وَاَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ  
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَانِّهٖ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ -

۱۱- سه بار صبح و مسا، برابر است که در تشهد نماز بخواند یا بیرون نماز لیکن اگر در نماز بخواند بهتر بود  
رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا -

۱۲- هفت بار - حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ -  
۱۳- صبح و مسا سه بار - اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ -

۱۴- صبح و مسا سه بار - بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ  
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ - وَفِي الْحَدِيْثِ مَنْ قَالَهُ حِيْنَ يُمَسِّيْ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ  
اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ تُصِبْهُ فِجَاءَةٌ بَلَاءٍ حَتّٰى يُصْبِحَ، وَ  
مَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُصْبِحُ لَمْ تُصِبْهُ فِجَاءَةٌ بَلَاءٍ حَتّٰى يُمَسِّيَ - وَدَرُورَايَتِيْ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُوْلُ فِيْ  
صَبَاحٍ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَاءٍ كُلِّ لَيْلَةٍ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ



فَيُضْرَةُ شَيْءٍ

١٥- صح ومسا يكبار آية الكرسي وابن آيات - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ طَحْمَ تَنْزِيلِ  
 الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ - غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ط إِلَيْهِ الْمَصِيرُ - فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ - وَلَهُ الْحَمْدُ  
 فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ - يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ  
 مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ (روم، ع، پ) قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ  
 ادْعُوا الرَّحْمَنَ ط أَيَّامًا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ط وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلَوَاتِكُمْ وَلَا تُخَافُوا  
 بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا - وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
 شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ وَكَبِيرَةٌ كَبِيرًا (پها سورة بنی اسرائیل)  
 وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَتَّوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ  
 فَهُوَ حَسْبُهُ ط إِنَّ اللَّهَ بِالْأُمُورِ قَدِيرٌ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (پها سورة طلاق) فِي  
 الْحَدِيثِ مَنْ قَرَأَ فِي صَبْحٍ أَوْ مَسَاءٍ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ الْآيَةَ لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَلَا  
 فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ - رَوَاهُ الدَّيْلَمِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُوسَى - وَسَمِعْتُ يَارِيسَ اسْتَعَاذَهُ بِنُجُودِ - أَعُوذُ  
 بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - وَابْنِ آيَات - هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ط عَالِمُ  
 الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ - هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ط الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ  
 السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ - هُوَ اللَّهُ  
 الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ط يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ  
 الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ - وَبِزِيَارَتِهِ صَبْحًا وَمَسَاءً نَجْوَاهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ -  
 ١٤- صح ومسا - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي -  
 اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَامْنِ رُوعَاتِنَا - اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ  
 يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعِظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي - قَالَ وَكَيْفَ يَعْنِي الْخَسْفَ -  
 ١٤- بوقت صبح بخواند - بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي - فِي الْحَدِيثِ فَإِنَّهُ لَا يَذْهَبُ

لَكَ شَيْءٌ



۱۸۔ ہر کہ وقت شام بخواند صَلَّے اللہُ عَلَی نُوْجٍ وَعَلِیْہِ السَّلَامُ اور اگر دم در آن شب نگرند۔  
 ۱۹۔ ہر کہ بوقت صبح بخواند سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہِ ہزار بار، بخرد نفس خود را از حق تعالیٰ۔  
 ۲۰۔ بوقت صبح این دعا بخواند۔ رَبِّی اللہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَہُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ مَا شَاءَ اللہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَا لَمْ یَكُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، اَشْہَدُ اَنَّ اللہَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا طَاعُوْذُ بِاللہِ الَّذِیْ یُمِیْسُکُ السَّمَاۗءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہِ مِنْ شَرِکْلِ دَابَّةٍ اَنْتَ اِخِذْ بِنَاصِیْتِہَا۔ اِنَّ رَبِّیْ عَلَی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ۔

۲۱۔ بوقت صبح۔ اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْتُ مِنْکَ فِی نِعْمَةٍ وَعَافِیَةٍ وَسِیْرٍ فَاتِمَّ عَلَی نِعْمَتِکَ وَعَافِیَتِکَ وَسِیْرَتِکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔

۲۲۔ بخت و پنج بار بروایت بست و ہفت بار ہر روز بخواند۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ۔

۲۳۔ ہر روز صد بار بخواند۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔

۲۴۔ ہر روز صد بار بخواند۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔ مَنْ قَالَهَا مِائَةً مَّرَّةً کَانَ

اِمَانًا مِّنَ الْفَقْرِ وَاسْتَاْمَنَ الْوَحْشَةُ وَاسْتَجَلَبَ الْغِنَاءَ وَاسْتَقَرَّ بِاَبِ الْجَنَّةِ۔

۲۵۔ ہر روز بخواند۔ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ، سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ، سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ

لَا یَمُوْتُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہِ، سُبُوْحٌ وَقُدُّوْسٌ سَرَّبُ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوْحِ

سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی، سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی۔ مَنْ قَالَهَا کُلَّ یَوْمٍ مَّرَّةً لَمْ یَمِتْ حَتّٰی یُرٰی

مَکَانَہٗ مِنَ الْجَنَّةِ اَوْ یُرٰی لَہٗ۔

۲۶۔ ہر روز بخواند۔ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلٰی اَدَمَ۔

ادعیہ نوم و قیظہ۔ چوں خواهد کہ بخواب رود با وضو باشد و فراش خود را سے بار بہ پار چہ پاک کند

و (۱) سورۃ فاتحہ و آیتہ الکرسی و آمن الرسول تا آخر السورۃ و چہار قل و قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ

وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمَلِکِ وَّلَمْ یَکُنْ لَہٗ وِلیٌّ مِّنَ الدُّلٰلِ وَ کَبِیْرًا تَکْبِیْرًا۔ شَہِدَ

اللّٰهُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْمَلَائِکَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

وَاَنَا اَشْہَدُ بِمَا شَہَدَ اللّٰهُ وَاَسْتُوْدِعُ اللّٰہَ ہَذِہٖ الشَّہَادَۃَ وَہِیْ عِنْدَ اللّٰہِ وَدِیْعَۃٌ۔ بخواند و (۲)







چپ خود سے بار بد و گبویہ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَمِنْ شَرِّهِ وَيُحْجِ كَسْ نَكْوِيْد، ہرگز اور اضر زرسا ند۔ و  
 در روایت دیگر است کہ پہلوئے خود را بگرداند، و در روایتی آنکہ بر خیزد و بہ نماز مشغول شود۔ و اگر در  
 خواب تترسد و یا وحشتے یابد و یا خواب نیاید پس بگوید اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التّٰمَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ  
 وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ۔ مروی است کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ  
 تعالیٰ عنہم تلقین میکرد این کلمات مذکور را بہ پسران عاقل خود، و بر کاغذ نوشتہ مے بست بپسران خورد  
 خود۔ و نیز برائے ترس وحشت در خواب۔

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التّٰمَّاتِ الَّتِي لَا يَجْأُ وَرُهْنٌ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ  
 مِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَعَتْ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتْنِ الْيَلِ وَالنَّهَارِ،  
 وَمِنْ طَوَارِقِ الْيَلِ الْاَطَارِقِ يَا قِيَّامُ يَا رَحْمٰنُ۔

برائے بے خوابی۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَمْتُ، وَرَبَّ الْاَرْضَيْنِ وَمَا اَقْلَمْتُ، وَ  
 رَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا اَضَلْتُ، كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِينَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ  
 اَوْ اَنْ يَّطْفِئِيْ، عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ۔ و نیز۔ اَللّٰهُمَّ غَارَتِ الْجُوْمُ وَهَدَّءَتِ الْعِيُوْنَ وَ  
 اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِي لَا تَاْخُذُهُ سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِنِيْ لَيْلِيْ وَانْمُرْ عَيْنِيْ۔  
 بوقت بیداری بخواند۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَاْنَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔

فصل سوم۔ در آداب نماز و ادعیه۔ چوں برائے نماز تہجد برخیزد بخواند۔

ا۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيُّوْمُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ  
 مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَ لَكَ  
 الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَ لِقَاءُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ الْحَقُّ وَالنَّارُ الْحَقُّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ  
 وَ مُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْمَتُ وِبِكَ اَمْنٌ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنْبَتُ وَا  
 بِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ، اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ، فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ  
 وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُوَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا  
 اَنْتَ۔ و اگر در شب بیدار شود و خواهد کہ باز بران فراش بخواب رود، باید کہ آن فراش را سه بار بگوشہ  
 جامہ خود بیفشاند، بعدہ پہلوئے خود را بران بہند و بگوید، اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتَ جَنْبِيْ



وَبِكَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمَسَّتْ نَفْسِي فَأَرْحَمْهَا وَإِنْ أُرْسَلَتْهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُهُ بِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ -  
 در آدابِ خلاء - چنانچه در کتاب مبین است نیک بجا آرد و چون بخلاء در آید بِسْمِ اللَّهِ بگوید و  
 بگوید اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْتِ وَالْخَبَائِثِ، و چون بر آید بگوید غُفْرَانَكَ وَنِزْرًا بگوید الْحَمْدُ  
 لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي -

در وضو اسباب نماید و بے ضرورت سخن و نیوی در اثناء آن نکوید و ابتداء بِسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى دِينِ الْإِسْلَامِ كُنْ وَنَجْوَانِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي  
 فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي - و چون پابشویید بگوید اللَّهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِي يَوْمَ تَنْزِلُ الْأَقْدَامُ - و بعد  
 از فراغ وضو نظر بجانب آسمان کند و بگوید أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ  
 أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - و نیز بگوید اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ  
 سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ -

نماز تجمد - اقل آن چهار رکعت است و اکثر آن دوازده رکعت اگر وتر را اول شب اداء کرده  
 است، و الاذیه رکعت است و سه و ترکیه مجموعاً آن سیزده رکعت می شود - و در نماز تجمد هر قدر که  
 طول قراءت کند و قرآن زیاده بخواند زیباست - و استغفار آن وقت از دست ندهد، و تضرع و زاری  
 آن هنگام را معتبر شمرد - کتانی قدس سره گفته اند إِنَّ لِلَّهِ رِيحًا تَسْمِي الصَّيْحَةَ فَخَزُونَهُ عِنْدَ  
 الْعَرْشِ، تَهْبُ عِنْدَ الْأَسْحَارِ، تَحْمِلُ الْأَيْنِينَ وَالْإِسْتِغْفَارَ إِلَى عِنْدِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ - نماز تجمد  
 و قیام اللیل فضیلت بسیار دارد - فی الحدیث

۱- أَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ صَلَاةُ دَاوُدَ، وَأَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ، كَانَ يَنَامُ  
 نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ، وَيَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا -

۲- أَتَانِي جِبْرَائِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ عَشْرُ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ، وَأَحِبُّ مَنْ شِئْتَ فَإِنَّكَ  
 مُفَارِقُهُ، وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مُجْزِيٌّ بِهِ، وَاعْلَمْ أَنَّ شَرَفَ الْمُؤْمِنِ قِيَامُهُ بِاللَّيْلِ، وَ  
 عِزَّهُ اسْتِغْنَاءُهُ مِنَ النَّاسِ -

۳- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ يَا  
 رَسُولَ اللَّهِ اتَّصَنَعُ هَذَا وَقَدْ جَاءَكَ أَنْ قَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ، فَقَالَ



عَلَيْهِ السَّلَامُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا-

٣- أَفْضَلُ اللَّيْلِ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرِ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مُقْبُولَةٌ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ، ثُمَّ لِصَلَاةِ  
إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مُقْبُولَةٌ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ، ثُمَّ لِصَلَاةِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ -  
قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ؟ قَالَ مَثْنَى مَثْنَى - قِيلَ كَيْفَ صَلَاةُ النَّهَارِ؟  
قَالَ أَرْبَعًا أَرْبَعًا - وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً كَتَبَ اللَّهُ لَهُ قِيرَاطًا مِثْلَ أَحَدٍ - وَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا  
قَامَ يَتَوَضَّأُ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ خَرَجَتْ ذُنُوبُهُ مِنْ كَفَّيْهِ، ثُمَّ إِذَا مَضَمَضَ خَرَجَتْ  
ذُنُوبُهُ مِنْ فِيهِ، وَإِذَا اسْتَنْشَقَ خَرَجَتْ ذُنُوبُهُ مِنْ خَيَاشِيمِهِ، ثُمَّ إِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ  
خَرَجَتْ ذُنُوبُهُ مِنْ وَجْهِهِ وَسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ، ثُمَّ إِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ خَرَجَتْ ذُنُوبُهُ  
مِنْ ذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ إِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتْ ذُنُوبُهُ مِنْ رَأْسِهِ، ثُمَّ إِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ  
خَرَجَتْ ذُنُوبُهُ مِنْ رِجْلَيْهِ، ثُمَّ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وُلِدَتْهُ أُمُّهُ -

٥- مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَةِ، لَقَدْ أَعَدَّ اللَّهُ لِلَّذِينَ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ مَا لَمْ تَر  
عَيْنٌ وَلَا تَسْمَعُ أُذُنٌ وَلَا يَخْتَرِعُ عَلَى قَلْبٍ بَشَرٌ وَلَا يَعْلَمُ مَلَكٌ مُقْرَبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ  
وَنَحْنُ نَقْرؤها، فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أَخْفَى لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ -

٦- لَأَحْسَدُ إِلَّا فِي اثْنَيْنِ، رَجُلٍ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آتَاءَ اللَّيْلِ وَآتَاءَ النَّهَارِ  
وَرَجُلٍ آتَاهُ اللَّهُ مَا لَا فَهْوِيْنَ فِيهِ آتَاءَ اللَّيْلِ وَآتَاءَ النَّهَارِ -

٧- يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ،  
يَقُولُ مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ، مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ، مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ -

٨- ثَلَاثَةٌ يُضْحِكُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ، الرَّجُلُ إِذَا قَامَ بِاللَّيْلِ يُصَلِّي، وَالْقَوْمُ إِذَا صَفُّوا فِي  
الصَّلَاةِ، وَالْقَوْمُ إِذَا صَفُّوا فِي قِتَالِ الْعَدُوِّ -

فِي فَضِيلَةِ الْقُرْآنِ فِي اللَّيْلِ - مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ لَمْ يَكُتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ، وَ  
مَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ كُتِبَ لَهُ قَنُوتُ لَيْلَةٍ - وَمَنْ قَرَأَ مِائَتِي آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ، وَمَنْ  
قَرَأَ أَرْبَعَ مِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْعَابِدِينَ، وَمَنْ قَرَأَ خَمْسَ مِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْحَفِظِينَ،  
وَمَنْ قَرَأَ سِتِّ مِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْخَاشِعِينَ، وَمَنْ قَرَأَ ثَمَانِ مِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُخْبِتِينَ،



وَمَنْ قَرَأَ آيَةَ أَصْبَحَ لَهُ قِنطَارٌ وَالْقِنطَارُ أَلْفٌ وَمِائَةٌ أَوْ قِيَّةٌ، وَالْأَوْقِيَّةُ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ  
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، أَوْ قَالَ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ، وَمَنْ قَرَأَ الْفِي آيَةٍ كَانَ مِنَ الْمُرْجَبِينَ -  
قَالَ الْحَافِظُ مِنْ قِرَاءَةِ سُورَةِ تَبَارَكَ الَّذِي إِلَى اخْتِزَالِ الْقُرْآنِ أَلْفُ آيَةٍ -

فضیلت اداء نماز و مسجد - صلوة فی مسجدی تعدل بعشرۃ الاف صلوة، و صلوة  
فی المسجد الحرام تعدل بمائة الف صلوة، و الصلوة بأرض الرباط تعدل بالفی الف  
صلوة، و اکثر من ذلك کله الرکعتان یصلیهما العبد فی جوف لیل لا یرید  
بہما الا ما عند اللہ - سنت فجر در خانہ گزار دو خانہ را باں نور منور کند، در رکعت اولی سورة  
الکافرون و در ثانیہ سورة اخلاص بخواند - بعد از فراغ سنت شسته سه بار بخواند، اَللّٰهُمَّ  
رَبَّ جِبْرَائِیلَ وَمِیْکَائِیلَ وَاسْرَافِیلَ وَ مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اعوذ بِكَ مِنَ النَّارِ - بجانب مسجد بسکون و وقار رود و اضطراب نہ نماید، و ہیبت در دل داشته باشد  
کہ در حضور عظیم الشانے تمکے مے روم، و بشوق و امید رود کہ وہاب و حیم است و وود و کریم  
است - بہنگام بر آمدن از خانہ بخواند، بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ  
نَزَلَ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نَظْلَمَ اَوْ نُجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا - و نیز بخواند اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ  
فِي قَلْبِي نُوْرًا وَفِي بَصَرِي نُوْرًا وَفِي سَمْعِي نُوْرًا وَعَنْ يَمِيْنِي نُوْرًا وَعَنْ شِمَالِي نُوْرًا وَخَلْفِي  
نُوْرًا - و این کلمات گویاں رواں شود، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ -  
و چون مسجد در آید بگوید بِسْمِ اللّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
اٰلِ مُحَمَّدٍ - اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ - و نیز بگوید اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا  
اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ سَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ - و چون از مسجد بر آید بخواند بِسْمِ اللّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلَى  
رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ - اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ افْتَحْ لِيْ  
اَبْوَابَ فَضْلِكَ -

بعد نماز فجر تا طلوع آفتاب مشتغل بذكر بود - و چون آفتاب بر آید دو رکعت یا چهار رکعت  
بخواند و از بر آمدن آفتاب تا برگشتن آن دوازده رکعت مسنون است، ہر قدر کہ توفیق شود ادا نماید -  
۱ - قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - مَنْ قَعَدَ فِيْ مُصَلَّاهُ وَ حِينَ يَنْصَرِفُ



مِنْ صَلَاةِ النَّصِيحِ حَتَّى يُسْمِعَ رُكْعَتِي الصُّحَى، لَا يَقُولُ إِلَّا خَيْرًا غُفِرَتْ لَهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ  
كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ -

۲- مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ وَقَعَدَ يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَجَبَتْ  
لَهُ الْجَنَّةُ -

۳- رُكْعَتَانِ مِنَ الصُّحَى تَعْدِلَانِ عِنْدَ اللَّهِ بِحِجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مُتَقَبَّلَتَيْنِ -

۴- إِنْ فِي الْإِنْسَانِ سِتِّينَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ مَفْصِلٍ، فَعَلَيْهِ أَنْ يَتَصَدَّقَ عَنْ كُلِّ مَفْصِلٍ  
صَدَقَةً، النَّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ تَدْفِنُهَا، وَالشَّيْءُ تُنَجِّيهُ عَنِ الطَّرِيقِ - فَإِنْ لَمْ تَقْدِرْ  
فَرُكْعَتَا الصُّحَى تَجْزِي عَنْكَ -

۵- إِنْ صَلَّى الصُّحَى رُكْعَتَيْنِ لَمْ تُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ، وَإِنْ صَلَّىهَا أَرْبَعًا  
كُتِبَتْ مِنَ الْمُحْسِنِينَ، وَإِنْ صَلَّىهَا عَشْرًا لَمْ يُكْتَبْ لَكَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ ذَنْبٌ وَإِصْلِيَّتُهَا  
اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ رُكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ -

۶- يُكْتَبُ لِلرَّجُلِ فِي رُكْعَتِي الصُّحَى أَلْفُ أَلْفِ حَسَنَةٍ -

، - لِأَنَّ أَذْكَرَ اللَّهِ تَعَالَى مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ  
عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَلَا أَنْ أَذْكَرَ اللَّهِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتِقَ ثَمَانِيَةَ  
مِنْ وُلْدِ السَّمْعِيلِ دِيَّةً كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ اِثْنَا عَشَرَ أَلْفًا - وَبِحَارِ رُكْعَتِ فِي زَوَالِ وَرَاءِ سُنَّتِ  
ظَهْرِ ادَاءِ نَمَائِدِ، وَبَعْدَ زَفْرِ ظَهْرِ وَرَاءِ دُورِ رُكْعَتِ سُنَّتِ مُؤَكَّدَةٍ دُورِ رُكْعَتِ يَاحَارِ رُكْعَتِ بِمَقْتَضَاءِ وَقْتِ  
بِكَارِ دُورِ - وَسُنَّتِ عَصْرِ رَاهِمَا أَمَّاكَنِ أَرْدِسْتِ نَدِيدِ - بَعْدَ زَفْرِ سُنَّتِ مُؤَكَّدَةٍ مَعْرِ حِبَالِ رُكْعَتِ يَاشَشِ رُكْعَتِ  
أَوَابِينَ بَاطُولِ قِرَاءَتِ ادَاءِ نَمَائِدِ، بِسِيَارِ خُوبِ اسْتِ - وَرَاءِ سُنَّتِ مُؤَكَّدَةٍ عِشَاءِ دُورِ رُكْعَتِ يَاحَارِ  
رُكْعَتِ بَعْدَ فَرَضِ وَبِحَارِ رُكْعَتِ بِشِ از فَرَضِ ادَاءِ نَمَائِدِ - وَبِشِبِ سُورَةِ يَسِ وَحَمْدِ دِخَانِ وَوَأَقَعِهِ  
وَسُورَةِ قِيَمَةِ وَبَعْدَ عِشَاءِ بِشِ از خُوبِ السَّمْسِجِدَةِ وَتَبَارَكَ الْمَلِكُ بِخَوَانِدِ، أَوَّلِ رُوزِ سُورَةِ  
يَسِ بِخَوَانِدِ -

نماز با آداب و خشوع بطریق مسنون اداء نماید۔ بعضی از آداب نماز کہ در کتب فقہیہ تفصیل مذکور  
است، تیمناً و تبرکاً دریں جای ابرامے نماید بامید آنکہ ببرکت آن کمال این آداب برسد۔ در وقت تحریر



بستن سرهای انگشتان هر دو دست بجانب قبله کرده انگشت نر را بنزاع گوش برساند و باین برداشتن  
 هر دو دست همه ماسوا پس پشت خود دهد و از همه یک سوسود و توجه بحضرت ذوالجلال والاکرام دست  
 کند، وحدانی التوجه شده در وقت فرود آوردن دست اثبات بزرگی و کبریائی مراو تعالی را نماید و  
 اللَّهُ أَكْبَرُ بگوید و نفی کبریائی از ماسوا، او سُبْحَانَكَ كُنْد، و درین معنی جدم مرعی دارد، تا قال او مخالف  
 حال نبود که اثبات کبریائی مرا و راجل شأنه نماید و در دل او غیر او را کبریائی باشد، **الَلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ**۔  
 از ابو عمر زجاجی رَحِمَهُ اللهُ پرسیدند مَا لَكَ تَتَغَيَّرُ عِنْدَ التَّكْبِيرِ الْأُولَى فِي الْقِرَائِضِ، فَقَالَ  
 لِأَنِّي أَفْتَحُ قَرِيضَتِي بِخِلَافِ الصَّدْرِ، فَمَنْ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَفِي قَلْبِهِ شَيْءٌ أَكْبَرُ مِنْهُ، أَوْ  
 قَدْ كَبَّرَ شَيْئًا سِوَاهُ عَلَى مُرُورِ الْأَوْقَاتِ فَقَدْ كَذَّبَ نَفْسَهُ عَلَى لِسَانِهِ۔ و بدانند که او سُبْحَانَكَ  
 بزرگتر از آن است که این عبارت من شبان جناب قدس او باشد و بآن حضرت برسد۔ دست با زیر  
 ناف بر بندد۔ و هر چند در طول قراءت کوشد بهتر بود اگر در نوافل باشد۔ و در قرائض اقتصار بر قدر  
 مسنون کند، و رعایت قوم نماید اگر امام باشد۔ و تا ایستاده است نظر بسجده گاه بدوزد، ضَحَّ  
 بَصْرَكَ بِمَوْضِعِ سُجُودِكَ۔ در رکوع نظر را بر پشت پا دارد و زانو را بهر دو دست محکم گیرد و انگشتان  
 دست فراخ سازد و پشت را هموار دارد و سر را با پشت برابر کند۔ اذناء تسبیح در رکوع و سجود سه بار  
 است، اگر زیاده کند تا هفت بار یا نه بار یا زیاده بهتر بود، علی الخصوص در طول قیام و قراءت طول  
 رکوع و سجود باید، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَعْطُوا كُلَّ سُورَةٍ حَقَّهَا مِنْ  
 الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ۔ و اگر امام باشد از سه تا چهار تسبیح زیاده نگوید۔ و ادعیه با ثوره افتتاح نماز و راء  
 سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ إِلَى آخِرِهِ وَبَعْضِينَ ادعیه رکوع و سجود و تسبیحات و ادعیه قوم و جلسه که در کتب  
 احادیث مذکور است اگر در تهجد و نوافل بخواند مستحسن است۔ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ  
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، وَفِي رِوَايَةٍ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ  
 كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجْهَتُ وَجْهِي لِلذِّمَى فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ،  
 إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ  
 وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ  
 نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي، فَاعْفُرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَ



اهْدِنِي اِحْسَنَ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِاحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا ، لَا يَصْرِفُ  
 عَنِّي سَيِّئًا اِلَّا اَنْتَ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ ، وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ ، اَنَا بِكَ  
 وَ اِلَيْكَ ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ ، اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوبُ اِلَيْكَ - وَ اِذَا رَكَعَ قَالَ ، اَللّٰهُمَّ  
 لَكَ رَكَعْتُ وَ بِكَ اَمَنْتُ وَ لَكَ اَسَلْتُ ، خَشَعْتُ لَكَ سَمْعِي وَ بَصَرِي وَ مَعِي وَ عَظْمِي وَ  
 عَصْبِي - فَاِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ، مَلَأَ السَّمَوَاتِ وَ الْاَرْضَ وَ  
 مَا بَيْنَهُمَا وَ مِثْلًا مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ - وَ اِذَا سَجَدَ قَالَ ، اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَ بِكَ  
 اَمَنْتُ وَ لَكَ اَسَلْتُ ، سَجَدَ وَ جَهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَ صَوَّرَهُ وَ شَقَّ سَمْعَهُ وَ بَصَرَهُ ، تَبَارَكَ  
 اللهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ - ثُمَّ يَكُونُ مِنْ اٰخِرِ مَا يَقُولُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَ التَّسْلِيْمِ ، اَللّٰهُمَّ  
 اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَ مَا اَخَّرْتُ وَ مَا اَسْرَرْتُ وَ مَا اَعْلَنْتُ وَ مَا اَسْرَقْتُ وَ مَا اَنْتَ  
 اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اِلَّا اَنْتَ - رَوَاهُ مُسْلِمٌ - وَ فِي  
 رِوَايَةٍ الشَّافِعِيِّ وَ الشَّرْلَيْسِ اِلَيْكَ وَ الْمَهْدِيُّ مِنْ هَدَيْتِ ، اَنَا بِكَ وَ اِلَيْكَ لَا مَجَاءَ  
 مِنْكَ وَ لَا مَجَاءَ اِلَّا اِلَيْكَ تَبَارَكْتَ - وَ نِيْزٌ فِي رُكُوعِ اِيْلِ دُعَاءِ مَا ثَوْرَهُ اسْت ، رَكَعَ لَكَ  
 سَوَادِي وَ خِيَالِي وَ اَمَنْ بِكَ فُوَادِي ، اَبُوؤُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ، هَذِهِ يَدَايِ وَ مَا جَنَيْتُ  
 عَلَيَّ نَفْسِي - وَ دَرَرُ كَوْعِ وَ سَجُودِ سُبُوحِ قُدُّوسِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوْحِ - وَ اَيْضًا سَجْدَكَ  
 اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي - وَ دَرَسَجِدِهِ اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَ خِيَالِي  
 وَ بِكَ اَمَنْ فُوَادِي ، اَبُوؤُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ هَذَا مَا جَنَيْتُ عَلَيَّ نَفْسِي يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ  
 اغْفِرْ لِي فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الدُّنُوْبَ الْعَظِيْمَةَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ - وَ نِيْزٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ  
 بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ بِرِعَاْفَاتِكَ مِنْ عِقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ ، لَا اُحْصِي ثَنَاءً  
 عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ - وَ نِيْزٌ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ ،  
 سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَ الْجَبْرُوْتِ ، سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ ، اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ  
 عِقَابِكَ وَ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهَكَ - وَ نِيْزٌ رَبِّ  
 اَعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا ، وَ زَكَّهَا اَنْتَ خَيْرٌ مِنْ زَكَّهَا ، اَنْتَ وَلِيُّهَا وَ مَوْلَاهَا - وَ نِيْزٌ اَللّٰهُمَّ  
 اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَ مَا اَخَّرْتُ وَ مَا اَسْرَرْتُ وَ مَا اَعْلَنْتُ - وَ نِيْزٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي



فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْنِي فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ خَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا - ودر سجده تلاوت بخواند، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ، ودر روایتی مَرَارًا - وَنِيَزَ فِتْبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ - وَنِيَزَ اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي عِنْدَكَ بِهَا أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا وَزْرًا، وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ - دُعَاءُ جَلْسَةِ اللَّهِمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي - ودر قومه راست بایستد چپت آنکه هر استخوان بی مقرر خود آید و چون بسجده رود بر عضو راست که بر زمین نزدیکتر است پیشتر بر زمین نهد، اول زانو نهد بعد از آن دست پس بینی بعد پیشانی و وقت برخاستن از سجده خلاف این کند اول پیشانی بردارد، بعد از آن بینی و بعد آن دست پس زانو در سجده نظر بر بینی دارد و انگشتان دست را با هم متصل کند که در میان فرجه نباشد، و سر انگشتان دست و پارا بجانب قبله دارد، تسبیحات رکوع و سجود مساوی بخواند، در جلسه وقعه بر پاء چپ دست بنشیند چنانکه استخوانها بمقره خود بیایند - و پاء راست را استاده کند و انگشتان دست و پارا مواجبه قبله دارد، و انگشتان دست را بطور خود گذارد نه بقصد متصل سازد نه منفرج، و نظر را بکنار یا بردستها دارد - چون چنین کند خشوع نماز بجا آورده باشد، قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ، الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خُشْعُونَ - قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الْإِيهَ إِنَّ الْفَلَاحَ عَلَى وَجْهَيْنِ، الْفَلَاحُ هُوَ النَّجَاحُ فِي الدُّنْيَا مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ فِي الْمَعِيشَةِ وَفِي الْآخِرَةِ النَّجَاحُ مِنَ النَّارِ - ودر جمیع ارکان نماز دل را حاضر دارد - و در قعه اخیره بعد درود ادعیه که در قرآن مجید یاد در حدیث نبوی علیه و علی الصلوة والسلام آمده است و یا آنچه در معنی آن بود، بخواند - چندے از این ادعیه می آرد - اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ - رَبَّنَا أَنْتُمْ لَنَا نُورٌ وَنَاوَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ - رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا - رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا، إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا - رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ



اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ اِمَامًا - در وقت سلام رُوئے خود را آن قدر بگرداند که رخساره  
 دیده شود - بعد از سلام فرض بخواند اَسْتَغْفِرُ اللهَ يَكْبَارُ، و در روایتی سه بار - اَللّهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ  
 وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ - و بعد از سلام فرض نماز فجر پیش از آنکه از  
 قعدہ جنبش کند بار بخواند لا اِلهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ  
 الْخَيْرُ الْحَسْبِي وَيَمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - و همچنین بعد از فرض نماز مغرب کند لیکن در  
 مغرب اختلاف روایات است، از بعضی مواضع اتصال سنت بفرض مفهوم می شود و از بعضی اتصال  
 این کلمات - عمل حضرت ایشان مَارَضَى اللهُ تَعَالَى عَنْهُ در اوائل آن بود که این کلمات را بر سنت مقدم  
 میکردند در آخر سنت را مقدم میکردند - و هفت بار بعد نماز فجر و مغرب پیش از آنکه کلام کند اَللّهُمَّ  
 اَجْرِنِي مِنَ التَّكْوِينِ - و بعد نماز وتر بخواند سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سَبْعَ بَارٍ، در مرتبه سوم آواز  
 بلند کند - و فی الحدیث، هر که نماز فجر بجماعت گزارد و بنشیند بر مصلای خود و بخواند این سه آیات از  
 اول سوره النعام الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّورَ ثُمَّ  
 الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْجَلُوْنَ - هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا وَاَجَلٌ  
 مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ - وَهُوَ اللهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ  
 وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ - موکل کند حق تعالی با و بنفقا و فرشته را که تسبیح کند خدا را عز و جل  
 و مغفرت خواهند مر او را روز قیامت - و بعد نماز فجر بخواند، اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لاَ  
 شَرِيكَ لَهُ اِلَهًا وَّاحِدًا اَحَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ - و  
 بعد نماز فجر بخواند سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللهِ رِضَى نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللهِ زِينَةَ عَرْشِهِ  
 وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَاِلَهًا اِلَّا اللهُ مِثْلَ ذَلِكَ - و بعد نماز فجر بخواند حَسْبِيَ اللهُ لِيَدِيْنِي  
 حَسْبِيَ اللهُ لِيَا اَهْمَنِي حَسْبِيَ اللهُ لِمَنْ بَغَى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللهُ لِمَنْ حَسَدَنِي حَسْبِيَ اللهُ لِمَنْ كَادَنِي  
 بِالسُّوءِ حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الْمِيزَانِ  
 حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللهُ لا اِلَهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ - و نیز  
 سه بار بخواند سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ وَاَلْحَوْلُ وَاَلْقُوَّةُ اِلَّا بِاللّٰهِ - فی الحدیث پیغمبر  
 خدا علیه و علی الیه الصلوة والسلام به شخصی فرمودند که چون نماز فجر بگذاری بعده این کلمات تذکیر



راسه بار بخوانی، خدای تعالی ترا از چهار بلا بجا نیت دارد، جذام، جنون و عمی و فالج - و بعد نماز فجر و  
 عصر سه بار استغفر الله الذی لا اله الا هو الّحی القیوم و اتوب الیه - و بعد از هر نماز  
 فرض آیه الکرسی بخواند و سی و سه بار سبحان الله، و سی و سه بار الحمد لله، و سی و سه یا چا  
 بار علی اختلاف الروایة الله اکبر و یک بار لا اله الا الله وحده لا شریک له له الملک  
 وله الحمد وهو علی کل شیء قدیر - و چون در بازار در آید این کلمه را باین طریق بخواند لا اله  
 الا الله وحده لا شریک له له الملک وله الحمد یحیی و یمیت وهو حی لا یموت  
 بیده الخیر وهو علی کل شیء قدیر - و بعد هر نماز فرض سه بار استغفر الله الذی لا  
 اله الا هو الّحی القیوم و اتوب الیه بخواند - و اگر کلمه استغفر الله را متمادی بار بخواند بهتر  
 بود و ده بار یا یازده بار سوره اخلاص و یک بار معوذتین بخواند - و اللهم اجرنی من التار و  
 ادخلنی الجنة و زوجنی من الحور العین - و نیز اللهم اعنی علی ذکک و شکرک  
 و احسن عبادتک - و نیز لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین - و نیز سه بار سبحان  
 ربک رب العزّة عما یصفون و سلام علی المرسلین و الحمد لله رب العلمین -  
 نماز بحضور دل ادا نماید - فی الحدیث - ان احدکم اذا قام الی الصلوة فانه یناجی ربه  
 فلیعلم احدکم بیا یناجی ربه فلینظر ما یناجیه به - و اطاعت نماز کند، اطاعت  
 نماز در ترک فحشاء و منکر است، چه نماز از منکر و فحشاء منع میکند، ان الصلوة تنهی عن الفحشاء  
 و المنکر - قال رسول الله صلی الله علیه و علی اله و سلم لا صلوة لمن لا یطیع الصلوة،  
 و طاعته ان تنهی عن الفحشاء و المنکر - و نیز فرموده من صلی صلوة فلم تامر به بمعروف  
 و لم تنهه عن الفحشاء و المنکر، لم یزد بها من الله الا بعدا - و در حدیث آمده لیس کل  
 مصلی یصلی، انما اتقبل الصلوة ممن تواضع لعظمتی و کف شهواته عن محارمی  
 و لم یصر علی معصیتی و اطعم الجائع و کسا العریان و رحم المصاب و اودى الغریب  
 کل ذلك لی - باید که در حالت نماز گذاردن اطراف خود را نه جنباند - فی الحدیث اذا قام  
 احدکم فی صلوة فلیسکن باطرافه و لا یمیل کما یمیل الیهود، فان سکون  
 الاطراف فی الصلوة من تمام الصلوة - چون خواهد که به نماز بایستد و ان خود را خوب پاکیزه



کند۔ چنانکہ در حدیث آمده است، لَيْسَ شَيْءٌ أَشَدَّ عَلَى الْمَلِكِ مِنْ رِيحِ الْفَجْرِ، مَا قَامَ الْعَبْدُ إِلَى الصَّلَاةِ قَطُّ إِلَّا اتَّقَمَ فَاهُ مَلَكٌ، وَلَا يَخْرُجُ مِنْ فِيهِ آيَةٌ إِلَّا دَخَلَ فِي فِي الْمَلِكِ۔  
 عزم کند که نماز بے جماعت ادا نشود۔ و بہر کیف بجماعت شامل شود مگر بہت حاجت کہ شریعت  
 در آن رخصت داده۔

فصل چہارم۔ در فضائل جمعہ و جماعت و فضیلتِ صفِ اول و مسجد۔ بدانکہ در فضیلتِ جماعت  
 احادیث بسیار واروشده است۔ چند ازاں ایراد می نماید۔

- ۱۔ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلٌ عَلَى صَلَاةِ الْفَرْدِ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً۔
- ۲۔ الصَّلَاةُ فِي جَمَاعَةٍ تَعْدِلُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ صَلَاةً، فَإِذَا صَلَّاهَا فِي فَلَاةٍ فَاتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا بَلَغَتْ خَمْسِينَ صَلَاةً۔
- ۳۔ فَضْلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً، وَفَضْلُ صَلَاةِ التَّطَوُّعِ فِي الْبَيْتِ عَلَى فِعْلِهَا فِي الْمَسْجِدِ كَفَضْلِ الْجَمَاعَةِ عَلَى الْمُنْفَرِدِ۔
- ۴۔ مَنْ مَشَى إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فِي الْجَمَاعَةِ فَهِيَ كَحَجَّةٍ وَمَنْ مَشَى إِلَى صَلَاةٍ تَطَوُّعٍ فَهِيَ كَعُمْرَةٍ نَافِلَةٍ۔
- ۵۔ الْمَشَاءُ وَنَ إِلَى الْمَسْجِدِ فِي الظُّلْمِ أَوْلَيْكَ الْخَوَاضُ فِي رَحْمَةِ اللَّهِ۔
- ۶۔ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيُضِيئُ لِلَّذِينَ يَتَخَلَّلُونَ إِلَى الْمَسْجِدِ فِي الظُّلْمِ بِنُورِ سَاطِعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

۷۔ إِنَّ عِنْدَ اللَّهِ الْغُدُّ وَالرَّوَّاحُ إِلَى الْمَسْجِدِ أَفْضَلُ مِنْ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔

۸۔ يَدُ اللَّهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ۔

۹۔ الْجَمَاعَةُ رَحْمَةٌ وَالْفُرْقَةُ عَذَابٌ۔

۱۰۔ إِنَّ اللَّهَ لَيُعْجِبُ مِنَ الصَّلَاةِ فِي الْجَمْعِ۔

۱۱۔ إِنَّ اللَّهَ لَيَسْتَحْيِي مَنْ عَبَدَهُ إِذَا صَلَّى فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ سَأَلَ حَاجَتَهُ أَنْ يُنْصَرَفَ حَتَّى يَقْضِيَهَا۔

۱۲۔ الصَّلَاةُ فِي بَيْتِهِ بِصَلَاةٍ وَصَلَاتُهُ فِي مَسْجِدِ الْقِبْلَةِ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ



صَلَاةٌ وَصَلَوْتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُجْمَعُ فِيهِ بِخَمْسِ مِائَةِ صَلَاةٍ وَصَلَوْتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى بِخَمْسَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ وَصَلَوْتُهُ فِي مَسْجِدِي هَذَا بِخَمْسِينَ أَلْفَ صَلَاةٍ وَصَلَوْتُهُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِمِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ -

١٣- إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ يَعْنِي الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ أَثْقَلُ الصَّلَاةَاتِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ وَلَوْ يَعْلَمُونَ فَضْلَ مَا فِيهِمَا لَاتَوَهَّمَا وَلَوْ حَبَوًّا - عَلَيْكُمْ بِالصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَإِنَّهُ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ وَلَوْ تَعْلَمُونَ فَضْلَهُ لَابْتَدَرْتُمُوهُ - وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ وَحْدَهُ ، وَصَلَاتُهُ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ الرَّجُلِ ، وَمَا كَانَ أَكْثَرُ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ -

١٢- مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وَضُوءَهُ ثُمَّ رَاحَ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا ، أَعْطَاهُ اللَّهُ مِثْلَ أَجْرٍ مِنْ صَلَاتِهَا وَحَضْرَتِهَا لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أَجْرِ هِمُّ شَيْئًا -

١٥- مَنْ صَلَّى لِلَّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا فِي جَمَاعَةٍ يُدْرِكُ التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى ، كُتِبَ لَهُ بَرَاءَتَانِ ، بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ -

١٤- مَنْ لَمَّ رِيفَتَهُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى مِنَ الصَّلَاةِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بَرَاءَتَيْنِ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ -

١٤- يَا عَثْمَانَ بْنَ مَطْعُونٍ مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ جَلَسَ يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ كَانَ لَهُ فِي الْفِرْدَوْسِ سَبْعُونَ دَرَجَةً ، بَعْدَ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَحَضْرِ الْفَرَسِ الْجَوَادِ الْمُضْمَرِ سَبْعِينَ سَنَةً ، وَمَنْ صَلَّى صَلَاةَ الظُّهْرِ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ لَهُ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ خَمْسُونَ دَرَجَةً بَعْدَ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَحَضْرِ الْفَرَسِ الْمُضْمَرِ خَمْسِينَ سَنَةً ، وَمَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْعَصْرِ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ ثَمَانِيَةٍ مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ كُلِّهِمْ رَبُّ بَيْتٍ يُعْتَقُهُمْ ، وَمَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فِي جَمَاعَةٍ فَهِيَ حِجَّةٌ مَبْرُورَةٌ وَعُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ ، وَمَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ -

١٨- لِأَنَّ أَصْلَ الصُّبْحِ فِي جَمَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَصِلَ لَيْلَةً ، وَلِأَنَّ أَصْلَ الْعِشَاءِ



فِي جَمَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلِي نِصْفَ لَيْلَةٍ -

١٩- إِنْ مَنْ حَافِظٌ عَلَى هَذِهِ الْمَكْتُوبَاتِ الْخَمْسِ فِي جَمَاعَةٍ، كَانَ أَوَّلَ مَنْ يَجُوزُ عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبُرْقِ اللَّامِعِ وَحَشَرَهُ اللَّهُ فِي أَوَّلِ زُمْرَةٍ مِنَ السَّابِقِينَ وَكَانَ لَهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ حَافِظٌ عَلَيْهِنَّ كَأَجْرِ أَلْفِ شَهِيدٍ قَتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ -

٢٠- مَا مِنْ أَحَدٍ يَغْدُو وَيَرُوحُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَيُوشِرُهُ عَلَى سِوَاهُ إِلَّا وَلَهُ عِنْدَ اللَّهِ نُزُلٌ يُعَدُّ لَهُ فِي الْجَنَّةِ كَمَا عَدَا أَوْرَاحُ كَمَا لَوْ زَارَهُ مَنْ يُحِبُّ زِيَارَتَهُ لِاجْتِهَادِ لَهُ فِي كَرَامَتِهِ -

لَا يَتَوَضَّأُ أَحَدٌ كُمْ فَيُحْسِنُ وَضُوءَهُ وَيُسْبِغُهُ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ إِلَّا اسْتَبَشَرَ اللَّهُ بِهِ كَمَا يَسْتَبَشِرُ أَهْلُ الْغَائِبِ بِطَلِيعَتِهِ -

٢٢- كَانَ أَنَسٌ مَنَازِلَهُمْ بَعِيدَةً فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَكَانَكُمْ فَإِنَّ لَكُمْ بِكُلِّ خَطْوَةٍ حَسَنَةً -

٢٣- يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي رِوَايَةٍ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ حَيْرَانِي؟ يَقُولُ الْمَلَائِكَةُ وَمَنْ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ جَارَكَ؟ فَيَقُولُ عُمَارُ مَسَاجِدِي -

٢٣- عُمَارُ مَسَاجِدِ اللَّهِ هُمْ أَهْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -

٢٥- لَا يُوطِنُ الرَّجُلُ الْمَسْجِدَ لِلصَّلَاةِ أَوْ لِدِكْرِ اللَّهِ إِلَّا اسْتَبَشَرَ اللَّهُ بِهِ كَمَا يَسْتَبَشِرُ أَهْلُ الْغَائِبِ إِذَا قَدِمَ عَلَيْهِمْ -

٢٤- مَنْ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ فَأَحْسَنَ الْوَضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَهُوَ زَائِرُ اللَّهِ وَحَقٌّ عَلَى الْمَرْوَرِ أَنْ يَكْرِمَ الزَّائِرَ -

٢٤- الْمَسَاجِدُ بِيُوتُ اللَّهِ، وَضَمِنَ اللَّهُ لِمَنْ كَانَ الْمَسْجِدُ أَحَدَ بَيْتِهِ بِالرُّوحِ وَالرَّاحَةِ وَالْجَوَازِ عَلَى الصِّرَاطِ -

٢٨- إِنْ لِلْمَسَاجِدِ أَوْ تَادَا أَوَّالِ الْمَلَائِكَةِ جُلَسَاءُهُمْ، فَإِنْ غَابُوا تَفَقَّدُوا هُمْ وَإِنْ مَرَضُوا عَادُوا هُمْ وَإِنْ كَانُوا فِي حَاجَةٍ أَعَانُوهُمْ - جَلِيسُ الْمَسْجِدِ عَلَى ثَلَاثِ خِصَالٍ، أَخِي الشِّفَاءِ، أَوْ كَلِمَةِ مُحْكَمَةٍ أَوْ رَحْمَةٍ مُنْتَظَرَةٍ -



٢٩- مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يُجِبْ مِنْ غَيْرِ ضُرُورَةٍ فَلَا صَلَوةَ لَهُ -

٣٠- لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أُمِرَ بِالصَّلَوةِ فَتَقَامُ ثُمَّ أُمِرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ  
انْطَبَقَ مَعِيَ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حَزْمٌ حَطَبٍ إِلَى أَقْوَامٍ لَا يَشْهَدُونَ الصَّلَوةَ فَاحْرَقَ  
عَلَيْهِمْ بِيوتَهُمُ بِالنَّارِ -

٣١- لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَذْهَبَ إِلَى هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الصَّلَوةِ فَاحْرَقَ  
عَلَيْهِمْ بِيوتَهُمْ -

٣٢- لِلْإِمَامِ وَالْمُؤَدِّنِ مِثْلُ أَجُورِ مَنْ صَلَّى مَعَهُمَا -

٣٣- أَفْضَلُ النَّاسِ فِي الْمَسْجِدِ الْإِمَامُ ثُمَّ الْمُؤَدِّنُ ثُمَّ مَنْ عَلَى يَمِينِ الْإِمَامِ -

٣٤- إِنْ أَلَّ اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْمَقْدَمِ وَالْمُؤَدِّنِ يُغْفِرُ لَهُ مَدَّةَ  
صَوْتِهِ وَيُصَدِّقُهُ مَنْ سَمِعَهُ مِنْ رَطْبٍ وَيَأْبِسُ وَلَهُ أَجْرُ مَنْ صَلَّى مَعَهُ -

٣٥- مَا يَنْعَمُكُمْ أَنْ تَصْفُوا كَمَا تَصِفُ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ الرَّحْمَنِ يُتِمُّونَ  
الصُّفُوفَ الْأُولَى وَيُرْصِفُونَ رَصْفًا وَيُرْصُونَ نَهَارِصًا -

٣٦- رُصُّوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَادُوا بِالْأَعْنَاقِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ  
إِنِّي لَأَرَى الشَّيَاطِينَ تَدْخُلُ فِي خَلْلِ الصُّفُوفِ كَأَنَّهَا الْحَدَفُ وَفِي رِوَايَةٍ كَأَنَّهَا  
عَنَمٌ غَفْرٌ -

٣٧- عَلَيْكُمْ بِالصَّفِّ الْأَوَّلِ وَعَلَيْكُمْ بِالْمِئْمَنَةِ -

٣٨- أَمْنَعُ الصُّفُوفِ مِنَ الشَّيَاطِينِ الصَّفُّ الْأَوَّلُ -

٣٩- مَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللَّهُ -

٤٠- إِنْ أَلَّ اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُصَلُّوا عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ - وَمَنْ سَدَّ فَرْجَةً،  
رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً -

٤١- سَوُّوا بَيْنَ صُفُوفِكُمْ لَا يَخْتَلِفُ قُلُوبِكُمْ -

٤٢- لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ عَنِ الصَّفِّ الْأَوَّلِ حَتَّى يُؤَخَّرَهُمُ اللَّهُ فِي النَّارِ -

٤٣- مَا مِنْ خَطْوَةٍ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ خَطْوَةٍ يَمْشِيهَا بِهَا صَفًّا مَنْ تَرَكَ الصَّفَّ



الأول مخافة أن يؤذَى مُسَبِّحًا، فَصَلَّى فِي الصَّفِّ الثَّانِي أَوِ الثَّلَاثِ أضعفَ اللهُ لَهُ  
أَجْرَ الصَّفِّ الأوَّلِ -

احاديث ورفضائل مسجد -

١- إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسُ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ -

٢- مَنْ أَخْرَجَ أَذَى مِنَ الْمَسْجِدِ بَنَى لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ -

٣- مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ -

٤- لَا صَلَاةَ لِجَارِ الْمَسْجِدِ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ -

٥- إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعَوْا - قِيلَ وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ الْمَسَاجِدُ -

٦- الْأَبْعَدُ فَلَا أَبْعَدُ مِنَ الْمَسْجِدِ أَعْظَمُ أَجْرًا -

٧- الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ الْجَمَاعَةِ تُعَدُّ الْفَرِيضَةَ مِنْهَا بِحِجَّةٍ مَبْرُورَةٍ وَالتَّائِفَةُ

بِحِجَّةٍ مُتَقَبَّلَةٍ، وَفَضْلُ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ عَلَى مَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ بِخَمْسِ  
مِائَةِ صَلَاةٍ -

تَذْهَبُ أَرْضُونَ كُلُّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا الْمَسَاجِدَ، فَإِنَّهَا يُضَمُّ

بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ -

٨- أَفْضَلُ الْبِقَاعِ الْمَسَاجِدُ، وَأَفْضَلُ أَهْلِهَا أَوْلَاهُمْ دُخُولًا وَأَخْرَجَهُمْ

خُرُوجًا -

٩- إِذَا أَحَبَّ اللهُ عَبْدًا جَعَلَهُ قِيَمَ مَسْجِدٍ، وَإِذَا أَبْغَضَ اللهُ عَبْدًا جَعَلَهُ

قِيَمَ حَمَامٍ -

١٠- مَنْ عَلَّقَ فِي الْمَسْجِدِ قِنْدِيلًا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى

يُطْفَأَ ذَلِكَ الْقِنْدِيلُ -

١١- إِنَّ الصِّحْكَ فِي الْمَسْجِدِ ظُلْمَةٌ فِي الْقَبْرِ -

١٢- مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَتَّبَاهِيَ النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ -

١٣- جَنَّبُوا مَسَاجِدَكُمْ وَمَجَانِبَكُمْ وَرَفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ وَسَلَّ



سَيُوفِكُمْ وَيَبْعِكُمْ وَشِرَاءَكُمْ وَإِقَامَةَ حُدُودِكُمْ وَخُصُومَتِكُمْ وَجُودَهَا  
يَوْمَ الْجُمُعَةِ -

تشمیہ - چون بواسطہ بعد عہد نبوت و شیوع ہوا بدعت اکثر اہل عالم از نماز کہ ستون اسلام است  
تکامل دارند و از جماعت تغافل سے و زرد و قدرِ صفِ اول نے دانند و آدابِ مسجد و جمعہ و اذان ا  
بجانے آزند، اکثر صوفیہ خام نماز را بہر اصلاح عوام تصور سے نمایند و خواص را ازاں مستغنی می دانند و از  
برکاتِ اکل محروم می مانند۔ و کسی کہ از برکاتِ نماز محروم شد معلوم است کہ از برکاتِ ایمان و معرفت  
چہ بہرہ خواهد یافت، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِكُلِّ شَيْءٍ صَفْوَةٌ وَصَفْوَةٌ  
الْإِيمَانِ الصَّلَاةُ، وَصَفْوَةُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرَةُ الْأُولَى - بنا بر این پارہ از کمالاتِ فضائل  
نماز ذکر کرده سخن دریں باب کوتہ نمود۔ ہنوز کمالات و فضائلِ نماز بسیار است اگر تفصیل آن پردازد  
دفاتر باید۔ و فضائلِ صلواتِ موقنتہ و سننِ زوائد و مؤکدہ را خود ہرگز نیاوردہ است کہ احادیثِ بے شمار  
دریں باب آمدہ است - چنانچہ در رسالہ دیگر پارہ ازاں ایراد نمودہ است - دریں جا احادیثی چند  
در فضائلِ جمعہ می آرد۔

۱- الْجُمُعَةُ حَتَّى الْفُقَرَاءِ -

۲- فَضْلُ الْجُمُعَةِ فِي رَمَضَانَ كَفَضْلِ رَمَضَانَ عَلَى الشُّهُورِ -

۳- إِنْ جَهَّمْتُمْ لَشَجْرٍ إِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ -

۴- أَفْضَلُ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ -

۵- لَيْسَ مِنَ الصَّلَاةِ صَلَاةٌ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الْجَمَاعَةِ،

وَمَا أَحْسِبُ مَنْ شَهِدَهَا مِنْكُمْ إِلَّا مَغْفُورًا لَّهُ -

۶- عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَجِيدِ مَلَكَانِ يَكْتُبَانِ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ، فَكَرَجُلٍ

قَدَّمَ بَدَنَهُ، وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقْرَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ

طَيْرًا، وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً - فَإِذَا قَعَدَ الْإِمَامُ طُوبِيتِ الصُّحُفُ -

۷- إِنْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ سَاعَةً لِلَّهِ تَعَالَى فِي

كُلِّ سَاعَةٍ سِتِّ مِائَةِ أَلْفِ عِتِيقٍ مِنَ النَّارِ كَلَّهْمُ قَدِ اسْتُوجِبُوا -



۸- لَا يَتْرُكُ اللَّهُ تَعَالَى أَحَدًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا غَفَرَلَهُ -

۹- مَنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ أُحْيِيَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَجَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَيْهِ طَابِعُ الشَّهَادَةِ -

۱۰- أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْ لَمْ يَشْغَلْهُ عَنِ الْجُمُعَةِ حَرْشٌ شَدِيدٌ وَلَا بَرْدٌ شَدِيدٌ وَلَا رَوْعٌ -

فصل پنجم در بیان اذکار غیر موقوتہ - استغفار و درود و اذکار دیگر - باید کہ استغفار بسیار نماید، فرمود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم -

۱- ہر کہ استغفار بسیار کند اور حق تعالی از بہر تنگی مخرج دہد و از بہر غم کشائش، و اور از رزق دہد از جائے کہ پنداشت آن ندارد -

۲- چوں بندہ گوید اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاتُّوبُ إِلَيْهِ، بخشیدہ شود اگر چہ از جنگ کفار گریختہ باشد -

۳- ہر کہ گوید سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَاتُّوبُ إِلَيْهِ، نوشتہ شود آن را ہمچنان کہ گفتہ است، پستربعش معلق کردہ شود و محو نگردد و دانند آن را ہیچ گناہی کہ کردہ است آن را صاحبش تا آنکہ ملاقی شود حق تعالی را، و آن کلمہ سہ مرتبہ بود و سچیدہ باشد چنانکہ او گفتہ است -

۴- ہر کہ گوید سہ بار اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاتُّوبُ إِلَيْهِ، بخشیدہ شود گناہان او ہر چند عدد در یک عاج و عدد ستارہ لائے سماء باشد - قَالَ الشَّيْخُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَدْ سَسِرْتُ فِي مَعَارِجِ الْهُدَايَةِ وَمِنْ أَنْوَاعِ الْأِسْتِغْفَارِ الْمَثُورِ الْمَشْهُورِ -

۵- مَا رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَاتُّوبُ إِلَيْهِ رَبِّ اغْفِرْ لِي، خَمْسًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً لَمْ يَرَفِ فِي بَيْتِهِ وَلَا فِي أَهْلِهِ وَلَا فِي دَارِهِ وَلَا فِي مَدِينَتِهِ وَلَا فِي بَلَدِهِ الَّذِي هُوَ فِيهِ مَا يَكْرَهُ - فَيَنْبَغِي الْمُواظَبَةَ عَلَى هَذَا الْأِسْتِغْفَارِ صَبَاحًا وَمَسَاءً - فَقَدْ كَانَ جَمَاعَةٌ مِنْ مَشَائِرِ خَنَا وَعُلَمَائِنَا



يَتَوَاصُونَ بِهِ فِيمَا بَيْنَهُمْ وَيُوصُونَ بِهِ تَلَامِيذَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ وَخُدَّامَهُمْ  
وَأَصْحَابَهُمْ وَيُحِرِّصُونَ عَلَى الْمُواظَبَةِ عَلَيْهِ وَالْمُلَازِمَةِ لَهُ لِمَا رَأَوْا فِيهِ مِنْ عَظِيمِ  
النَّفْعِ وَجَزِيلِ الْبَرَكَاتِ وَكَرِيمِ النَّفْعِ -

۷- أَلِاسْتِغْفَارُ فِي الصَّحِيفَةِ يَتَلَاوُ نُورًا -

۸- مَنْ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ  
وَمُؤْمِنَةٍ حَسَنَةً -

۹- مَنْ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً،  
كَانَ مِنَ الَّذِينَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ وَيُرْزَقُ بِهِمْ أَهْلُ الْأَرْضِ -

۱۰- إِنْ لِلْقُلُوبِ صَدَأٌ كَصَدَاءِ الْحَدِيدِ وَجَلَاءُهَا الْأَسْتِغْفَارُ -

۱۱- مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ فَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَّا غُفِرَ لَهُ قَبْلَ  
أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ -

۱۲- طُوبَى لِمَنْ وُجِدَ فِي صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارٌ كَثِيرٌ -

۱۳- الْأَادُّكُمْ عَلَى دَاءِكُمْ وَدَوَاءِكُمْ، الْأَادُّكُمْ الذُّنُوبَ وَدَوَاءَكُمْ  
الْأَسْتِغْفَارُ -

۱۴- أَنَا أَمَانٌ وَالْأَسْتِغْفَارُ أَمَانٌ -

احاديث ورفصائل وروود شريف -

۱- مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرُ  
خَطِيئَاتٍ وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ -

۲- أَوْلَى النَّاسِ بِي أَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَاةٍ -

۳- رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ، وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ

دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانٌ ثُمَّ اسْلَخَ قَبْلَ أَنْ يُغْفَرَ لَهُ، وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ  
عِنْدَ الْكِبَرِ فَلَمْ يَدْخُلْ بِهِمَا الْجَنَّةَ -

۴- كُلُّ دُعَاءٍ فَجُوبٌ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -



۵۔ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً كَتَبَ اللَّهُ لَهُ قِيْرَاطًا وَالْقِيْرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ -  
 ۶۔ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي -

۷۔ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَأَحْسِنُوا الصَّلَاةَ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّ ذَلِكَ يُعْرَضُ عَلَيَّ، قُولُوا اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ إِمَامِ الرَّحْمَةِ، اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمُحْمُودَ الَّذِي يَغِيْطُ بِهِ الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ -

۸۔ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهُ بِهَا سَبْعِينَ صَلَاةً فَلْيُقِلَّ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيَكْثُرْ -

۹۔ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَمْ تَنْزِلِ الْمَلَائِكَةُ تُسْتَغْفِرُ لَهُ مَا دَامَ اسْمِي فِي ذَلِكَ الْكِتَابِ -

۱۰۔ نَادَانِي جِبْرِئِيلُ مِنْ تِلْقَاءِ الْعَرْشِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَقُولُ لَكَ الرَّحْمَنُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ ذُكِرَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ دَخَلَ النَّارَ -  
 - صَلُّوا عَلَيَّ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ فَإِنَّ اللَّهَ بَعَثَهُمْ كَمَا بَعَثَنِي -

و فضیلت لآحول ولا قوۃ و تسبیح و تهلیل و تمجید و تکبیر - کلمہ لآحول ولا قوۃ الا باللہ را بسیار گوید کہ این کلمہ گنجست از گنج ہاء زیر عرش - ہر کرا اللہ تعالیٰ نعمتے بدہد و او خواہد کہ آن نعمت ازوے نرود این کلمہ را بسیار گوید - مَنْ أَكْثَرَمِنْهُ نَظَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ وَمَنْ نَظَرَ اللَّهُ إِلَيْهِ أَصَابَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ - و این کلمہ دو است برائے نود و نہ زحمت کہ ادناء آن غم است -

و از کلمات تسبیح و تهلیل و تمجید و تکبیر خود چہ نو لیسد کہ احب و افضل کلام این کلمات است نزد اللہ تعالیٰ، کما ورد -

۱۔ فرمود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ بہشت زمینے ست ہموارد راں جا نہال بنشانید، گفتند یا رسول اللہ چیست نہال آن، فرمودند سبحان اللہ نہالے ست، الحمد



بِاللهِ نَهَلَيْ سِت، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ نَهَلَيْ سِت، اللهُ أَكْبَرُ نَهَلَيْ سِت۔

۲۔ التَّسْبِيحُ نِصْفُ الْمِيزَانِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ لَيْسَ لَهَا دُونَ اللهِ حِجَابٌ حَتَّى تَخْلُصَ إِلَيْهِ۔ وَفِي رِوَايَةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ۔

۳۔ مَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَدٌ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِلَّا غُفِرَتْ لَهُ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ۔

۴۔ أَكْثَرُ وَأَمِنْ قَوْلٍ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ وَهِنَّ يَحْطِطْنَ الْخَطَايَا كَمَا تَحْطُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا وَهِنَّ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ۔

۵۔ سُبْحَانَ اللهِ أَعْظَمُ مِنْ أَحَدٍ، الْحَمْدُ لِلَّهِ أَعْظَمُ مِنْ أَحَدٍ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَعْظَمُ مِنْ أَحَدٍ، اللهُ أَكْبَرُ أَعْظَمُ مِنْ أَحَدٍ۔

۶۔ مَنْ ضَنَّ بِالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ وَهَابَ الْيَلَّ أَنْ يُكَايِدَهُ، وَخَافَ الْعَدُوَّ أَنْ يُجَاهِدَهُ فَلْيَكْثِرْ مِنْ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ فَإِنَّهُنَّ مُقَدِّمَاتٌ وَمُنْجِيَاتٌ وَمُعَقِّبَاتٌ وَهِنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ۔

۷۔ قَوْلِي اللهُ أَكْبَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ مِائَةِ بُدْنَةٍ مُجَلَّلَةٍ مُتَقَبَّلَةٍ، وَقَوْلِي الْحَمْدُ لِلَّهِ مِائَةَ مَرَّةٍ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ مِائَةِ فَرَسٍ مُجَمَّعَةٍ حَمَلَتْهَا فِي سَبِيلِ اللهِ، وَقَوْلِي سُبْحَانَ اللهِ مِائَةَ مَرَّةٍ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ مِائَةِ رَقَبَةٍ مِنْ بَنِي إِسْمَاعِيلَ تُعْتَقِيهِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَقَوْلِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ لَا يَدْرِكُ ذَنْبٌ وَلَا يَسْبِقُهُ عَمَلٌ۔

۸۔ مَنْ سَبَّحَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ سَبْعِينَ تَسْبِيحَةً غُفِرَ اللهُ لَهُ سَائِرَ عَمَلِهِ

۹۔ مَنْ سَبَّحَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَسْبِيحَةً وَاحِدَةً أَوْ حَمِيدَةً تَحْمِيدَةً أَوْ هَلَلَةً تَهْلِيلَةً أَوْ كَبْرَةً تَكْبِيرَةً غُرَسَ لَهُ بِهَا شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ فِي أَصْلِهَا يَأْتِيهِ أَحْمَرُ مَكَلَّةٌ بِالذَّرِّ طَلْعُهَا كَثِدِي الْأَبْكَارِ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَاللَّيْنُ مِنَ الزَّبَدِ۔



اذكار ٣٤  
١- مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ غُرِسَ لَهُ بِهَا الْفُ شَجْرَةٌ فِي الْجَنَّةِ أَصْلُهَا مِنْ ذَهَبٍ  
وَفَرْعُهَا مِنْ دُرٍّ وَطَلْعُهَا كَثِيرٌ مِنَ الْبَكَارِ. أَلَيْسَ مِنَ الزَّبَدِ وَأَحْلَى مِنَ الشَّهْدِ، كُلَّمَا  
أُخِذَ مِنْهَا شَيْءٌ عَادَ كَمَا كَانَ.

١١- أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَكْثَرِ مَنْ ذَكَرَ اللَّيْلَ مَعَ النَّهَارِ وَالنَّهَارَ مَعَ اللَّيْلِ تَعَلَّيْنِ  
وَعَلَّيْنِ عَقِبَكَ مِنْ بَعْدِكَ، الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْأَمَّا خَلَقَ، وَ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ  
لِلَّهِ مِلْأَمَّا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْأَمَّا أَحْصَى كُلِّ شَيْءٍ،  
وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِلْأَمَّا خَلَقَ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِلْأَمَّا أَحْصَى كِتَابُهُ،  
وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِلْأَمَّا أَحْصَى كُلِّ شَيْءٍ.

١٢- مَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَسَامَ  
كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ وَيَطْلُبُ بِهَا مَا عِنْدَهُ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا الْفَ حَسَنَةً وَرَفَعَ لَهُ بِهَا  
الْفَ دَرَجَةً وَوَكَّلَ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ - طَبَّ ابْنِ  
عَسَاكِرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَفِيهِ أَيُّوبُ بْنُ نُهَيْكٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ -

١٣- يَا مَعَاذُ مَا لَكَ لَا تَأْتِينَا كُلَّ غَدَاةٍ؟ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اسْتَجِمُّ كُلَّ غَدَاةٍ  
سَبْعَةَ أَلْفٍ تَسْبِيحَةً قَبْلَ أَنْ أَتِيكَ - فَقَالَ أَلَا أَعْلَمُكَ كَلِمَاتٍ هُنَّ أَحْفُ عَلَيْكَ  
وَأَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ وَلَا تُخْصِيهِ الْمَلَكَةُ وَلَا أَهْلُ الْأَرْضِ، قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ  
مَرْضَاتِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ زِينَةُ عَرْشِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ مَلَكَيْتِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ  
خَلْقِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِلْأَمَّا سَمَوَاتِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِلْأَمَّا أَرْضِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِلْأَمَّا بَيْنَهُمَا -

١٤- لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ  
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
مَنْ دَعَا بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ الْخَمْسِ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ آيَاهُ -

١٥- إِسْمُ اللَّهِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ، دَعْوَةُ يُونُسَ بْنِ



مَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ -

١٦- سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْحُكْمَانُ الْمَتَّانُ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ - فَقَالَ لَقَدْ دَعَا اللَّهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ -

١٧- كَانَ أَكْثَرُ دُعَائِهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ -

١٨- أَفْضَلُ الدُّعَاءِ أَنْ تَقُولَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَةً عَامَّةً اللَّهُمَّ أَصْلِحْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ -

١٩- مَنْ قَالَ كُلَّ يَوْمٍ اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا مُحَمَّدٍ كَتَبَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْأَبَدِ وَإِلَى فِي رِوَايَةٍ عَشْرَ مَرَّاتٍ -

٢٠- أَنَّهُ لَمْ يَدْعُ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ صَالِحٌ إِلَّا كَانَ مِنْ دُعَائِهِ اللَّهُمَّ بَعْلِمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيَيْتَنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي وَتَوَقَّيْتَنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي، وَأَسْأَلُكَ نَحْشِيَّتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْحُكْمِ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَى، وَالْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى، وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَبِرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَأَسْأَلُكَ النَّظَرَ إِلَى وَجْهِكَ وَالشُّوقَ إِلَى لِقَائِكَ، فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضْرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اللَّهُمَّ زَيِّنَا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مَهْدِيَيْنَ -

٢١- أَلَا أَعْلَمُكَ كَلِمَةٍ مَنْ يُرِيدُ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُعَلِّمُهُنَّ آيَاتَهُ ثُمَّ لَا يَنْسَاهُ أَبَدًا، قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقِيرٌ بِرِضَاكَ ضَعْفِي وَهَزَلِي إِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَّتِي وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مَتْنِي بِرِضَائِي، اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقِيرٌ وَإِنِّي ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي وَإِنِّي فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي -

٢٢- اللَّهُمَّ احْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَاجْرُنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ، مَنْ كَانَ ذَلِكَ دُعَاؤَهُ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصِيبَ الْبَلَاءَ - قَالَ الْعُلَمَاءُ هَذَا



حَدِيثٌ جَلِيلٌ يَنْبَغِي أَنْ يُوَاطَبَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ مُجْرَبٌ -

٢٣- عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَحْتَسِبُ عِنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى كِدْنَا نَنْتَرَا فِي عَيْنِ الشَّمْسِ - فَخَرَجَ سَرِيعًا فَتَوَّابًا لِلصَّلَاةِ، فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَجَوَّزَ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا سَلَّمَ دَعَا بِصَوْتِهِ فَقَالَ لَنَا عَلَى مَصَافِكُمْ كَمَا أَنْتُمْ - ثُمَّ أَنْفَتَدَلَّ إِلَيْنَا، ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنِّي سَأَحَدُ تِكُمْ مَا حَبَسَنِي عَنْكُمْ الْغَدَاةَ، إِنِّي قُمْتُ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّأْتُ وَصَلَّيْتُ مَا قَدَّرَ لِي فَنَعِسْتُ فِي صَلَاتِي حَتَّى اسْتَشَقَلْتُ، فَإِذَا أَنَا بِرَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي أَحْسَنِ صَوْرَةٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ! قُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّ، فَقَالَ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قُلْتُ لَا أَدْرِي، قَالَهَا ثَلَاثًا - قَالَ فَرَأَيْتَهُ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ كَتِفَيَّ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ أَنَامِلِهِ بَيْنَ شَدْيَتِي فَتَجَلَّى لِي كُلُّ شَيْءٍ وَعَرَفْتُ - فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ! قُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّ! قَالَ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قُلْتُ فِي الْكُفَّارَاتِ، قَالَ وَمَا هُنَّ؟ قُلْتُ مَشْيُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَالْجُلُوسُ فِي الْمَسَاجِدِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عِنْدَ الْكُرْبِيَهَاتِ - قَالَ ثُمَّ فِيمَ؟ قُلْتُ فِي الدَّرَجَاتِ - قَالَ وَمَا هُنَّ؟ قُلْتُ اطْعَامُ الطَّعَامِ وَلَيْنُ الْكَلَامِ وَالصَّلَاةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ - قَالَ سَلِّ، قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكُ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي، وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةً فِي قَوْمٍ فَتَوَقَّفْ بِي غَيْرَ مَفْتُونٍ، وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلِي يُقَرِّبُنِي إِلَى حُبِّكَ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا حَقٌّ فَادْرَسُوهَا ثُمَّ تَعَلَّمُوهَا - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ، وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ -

٢٤- يَا سَعْدُ لَوْ دَعَوْتُ فِي سَاعَةٍ بِكَلِمَةٍ لَوَدَّعَوْتُ مَا بَيْنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا يَسْتَجِيبُ لَكَ، فَأَبْشِرْ يَا سَعْدُ، سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ -

٢٥- إِنَّ لِلَّهِ بَحْرًا مِنْ نُورٍ حَوْلَهُ مَلَائِكَةٌ مِنْ نُورٍ عَلَى جَبَلٍ مِنْ نُورٍ بِأَيْدِيهِمْ جِرَابٌ مِنْ نُورٍ يُسِجُّونَ حَوْلَ ذَلِكَ الْبَحْرِ، سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ



ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبْرُوتِ، سُبْحَانَ الْمَلِكِ الَّذِي لَا يَمُوتُ، سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ سَرَبُ  
 الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ، فَمَنْ قَالَهَا فِي يَوْمٍ مَرَّةً أَوْ فِي شَهْرٍ مَرَّةً أَوْ فِي سَنَةٍ مَرَّةً أَوْ فِي  
 عُمُرِهِ مَرَّةً غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُهُ مِثْلَ  
 زَبَدِ الْبَحْرِ أَوْ مِثْلَ رَمْلِ عَالِجٍ أَوْ فَرَسٍ مِنَ الرَّحْفِ -

۲۶- يَا فَاطِمَةُ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَسْمَعِي مَا أَوْصِيكَ بِهِ أَنْ تَقُولِي، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ  
 بِرَحْمَتِكَ اسْتَغِيثُ، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ -  
 ۲۷- مَنْ قَالَ جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ، اتَّعَبَ سَبْعِينَ  
 كَاتِبًا أَلْفَ صَبَاحٍ -

در استخاره - از حق تعالی عافیت خواسته می باشد، و در هر امری که میخواهد اقدام نماید اول  
 استخاره کند که سعادت ابن آدم در استخاره است و شقاوت او در ترک استخاره گمناورد -  
 طریق استخاره - دو رکعت نماز سوا و فریضه ادا کند، در رکعت اولی بعد فاتحه قل یا ایها  
 الْكَافِرُونَ و در ثانی قل هو الله احد بخواند - و بعد سلام این دعاء بخواند، اللَّهُمَّ إِنِّي  
 اسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ  
 تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ - اللَّهُمَّ إِن كُنْتَ تَعْلَمُ  
 أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ الَّذِي أُرِيدُ وَنَامَ آسَ امْرُؤِي (خیرتی فی دینی و معاشی و عاقبتی  
 امری فاقد رة لی و یسر رة لی ثم باری فی فی، و ان كنت تعلم ان هذا الامر  
 الذي اريد و نام آس گیرد) شَرُّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ امْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي  
 وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ ارْضِنِي بِهِ -

صلوة التسبیح - بایں جمیع ذنوب صغیره و کبیره سهوا و عمدا، بسر او علانیة، در حدیث آمده  
 چهار رکعت میخوانده باشد - در هر رکعت بعد قراءت پانزده بار سبحان الله و الحمد لله و لا  
 اله الا الله و الله اکبر بخواند - و در رکوع ده بار و در قومه ده بار و در سجده ده بار و در جلسه ده بار و در  
 سجده ثانیه ده بار و بعد سجده ثانیه شسته ده بار کلمه تسبیح مذکوره بخواند، باین طریق چهار رکعت گذارد -  
 پس در هر رکعت هفتاد و پنج بار کلمه تسبیح خوانده شود تا در چهار رکعت مجموع سه صد مرتبه تسبیح تمام شود -



فضل ششم۔ در نصائح و مواضع ضروریہ۔ اے برادر! از صحبتِ ناجنس و مخالفِ طریقی احتراز  
 نما و از مجالستِ مبتدع بگریز۔ یعنی معاذ رازی قدس سرہ گوید، اجتنب من صُحْبَةِ ثَلَاثَةِ  
 اصْنَافِ الْعُلَمَاءِ الْغَافِلِينَ وَالْقُرَّاءِ الْمُدَاهِنِينَ وَالْمُتَصَوِّفَةِ الْجَاهِلِينَ۔

کے کہ خود را بمسندِ شیخی گرفتہ است و عمل او تہ بروفق سنتِ رسول است صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ  
 وَسَلَّمَ، و نہ بجلبۂ شریعتِ غرّاءِ متعلی است، ز نہار الف ز نہار از و دور باش بلکہ در ان شہر کہ اوست  
 مباش، مباد کہ بمرور ایام دل را با و میلانے پیدا آید و خل در کار خانہٴ اعظم افتد، کہ او افتد انشاید، او  
 زدے ست پنهان و دامنے ست از برائے شیطان، ہر چند ازوے انواعِ خوارقِ عاداتِ بینی و  
 از دنیا بظاہر بے تعلقش یابی۔ فَرَمَنْ صُحْبَتِهِ أَكْثَرُ مَا تَفَرُّ مِنْ الْأَسَدِ۔ سید الطائفہ جنید  
 بغدادی قدس سرہ نے فرماید الطَّرِيقُ كُلُّهَا مَسْدٌ وَوَدَّةٌ إِلَّا عَلَى مَنْ اقْتَفَى أَشْرَ الرَّسُولِ  
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ و نیز فرمودہ مَنْ لَمْ يَحْفَظِ الْقُرْآنَ وَلَمْ يَكْتُبِ الْحَدِيثَ،  
 لَا يَفْتَدِي بِهِ فِي هَذَا الشَّانِ، لِأَنَّ عَلْمَنَا مُقَيَّدٌ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ۔ وہم او گفتہ ان  
 طُرُقَ السَّادَاتِ الْمُقَرَّبِينَ الصَّادِقِينَ السَّابِقِينَ مُقَيَّدٌ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ، وَهُمْ  
 الصُّوفِيَّةُ عَلَى الْحَقِيقَةِ وَالْعُلَمَاءُ الْعَامِلُونَ بِالشَّرِيعَةِ وَالطَّرِيقَةِ وَهُمْ وَارِثُو النَّبِيِّ  
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ، الْمُتَّبِعُونَ لَهُ فِي أَقْوَالِهِ وَأَخْلَاقِهِ وَأَفْعَالِهِ  
 أَفَاضَ اللهُ سُبْحَانَهُ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِهِمْ۔ مکررے نویسند کہ متہا وین آدابِ نبوی و تارکِ سنتِ  
 مصطفوی را علی مہصدِ رہا الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ ز نہار عارف خیال نکنند و فریفتہ بتبل و نقطاع  
 و خوارقِ عاداتِ او نشوند و شیفتہ زہد و توکل و معارفِ توحیدی او نگردند، کہ فرقِ مبطلہ مثل جہود و  
 نصاری و جوگیہ و براہمہ و ریں امور با فرقِ محققہ شرکت دارند۔ ابو عمر بن نجید رحمہ اللہ گفتہ است  
 كُلُّ حَالٍ لَا يَكُونُ عَنْ نَتِيجَةِ عِلْمٍ وَرَأْنٍ جَلٍّ فَإِنَّ ضَرَرَةَ عَلَى صَاحِبِهِ أَكْثَرُ مِنْ  
 نَفْعِهِ۔ سُئِلَ عَنْهُ مَا التَّصَوُّفُ؟ قَالَ الصَّبْرُ تَحْتَ الْأَمْرِ وَالنَّهْيِ۔ مدار کار بر اتباعِ شریعتِ  
 است و معاملہ نجاتِ مربوط باقتفاءِ اثرِ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فارقِ عدلِ مابینِ محقِّق و  
 مبطل ہمیں اتباعِ پیغمبر است صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ زہد و توکل و بتبل بے تبعیتِ او عَلِيهِ  
 السَّلَامُ نا مقبول است، و افکار و اذکار و اشواق و اذواق بے توسلِ او عَلِيهِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ



غیر مامل - مدار خوارق عادات بر جوع و ریاضت است، بمعرفت کائے ندارد۔ عبد اللہ ابن مبارک فرمودہ است مَنْ تَهَاوَنَ بِالْأَدَابِ عُوقِبَ بِحُرْمَانِ السُّنَنِ، وَمَنْ تَهَاوَنَ بِالسُّنَنِ عُوقِبَ بِحُرْمَانِ الْفَرَائِضِ، وَمَنْ تَهَاوَنَ بِالْفَرَائِضِ عُوقِبَ بِحُرْمَانِ الْمَعْرِفَةِ۔ وَلِهَذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعَاصِي تَزِيدُ الْكُفْرَ۔ سلطان شیخ ابوسعید ابو النخیرا گفتند فلاں کس بر روء آب میرود، گفت سهل است خس و خاشاک نیز بر آب میروند۔ گفتند فلاں کس در ہولے پردہ، گفت زغن و مگس نیز در ہولے پرند۔ گفتند فلاں کس در یک ساعت از شہرے بشہرے رود، گفت شیطان در یک لخطہ از مشرق تا بمغربے رود۔ این چنین چیز ہا را بس قیمت نیست۔ مرداں بود کہ میان خلق نشیند و داد و ستد کند وزن خواهد و با خلق در آمیزد، و یک لخطہ از حق سبحانہ غافل نباشد۔ از قدوہ اهل اللہ ابو علی رود باری پرسیدند کسے کہ ملاہی مے شنود و میگوید کہ این مراحل است، چرا کہ من بدرجہ رسیدہ ام کہ اختلاف احوال در من تاثر نمی کند۔ در جواب گفت آئے بہ تحقیق رسیدہ است و لیکن بہنم رسیدہ است۔ ابوسلمان دارانی قدس سرہ گوید رَبَّمَا وَقَعْتُ فِي قَلْبِي نُكْتَةٌ مِّنْ تِنْتِ الْقَوْمِ أَيَّامًا فَلَا أَقْبُلُ مِنْهُ إِلَّا شَاهِدِينَ عَدَلَيْنِ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ۔ و در حدیث است اصْحَابُ الْبِدْعَةِ كِلَابُ النَّارِ۔ و نیز آمدہ من عمل ببدعۃ خلاہ الشیطن فی العبادۃ و اتقی علیہ الخشوع و البكاء۔ و نیز در حدیث آمدہ است إِنْ لَمْ يَلْقَ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ لِصَاحِبِ بَدْعَةٍ صَوْمًا وَلَا صَلَاةً وَلَا صَدَقَةً وَلَا حَجًّا وَلَا عُمْرَةً وَلَا جِهَادًا وَلَا صَرْفًا وَلَا عَدْلًا حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا تَخْرُجُ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِينِ۔ قَالَ الشَّيْخُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَدَسَ سِرُّهُ فِي مَعَارِجِ الْهُدَايَةِ عَلِمْتُ حَقًّا وَتَحَقَّقْتُ صِدْقًا أَنَّ حُسْنَ كُلِّ إِنْسَانٍ وَكَمَالَهُ وَزِينَتَهُ وَجَمَالَه فِي كَمَالِ الْإِتِّبَاعِ الْمُصْطَفَوِيِّ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا أَصُولًا وَفُرُوعًا عَقْلًا وَفِعْلًا عَادَةً وَعِبَادَةً خُلُقًا وَتَخَلُّقًا، إِذِ السَّعَادَاتُ كُلُّهَا مَنْوُطَةٌ بِإِتِّبَاعِ السُّنَّةِ وَبِامْتِنَالِ الْأَمْرِ عَلَى مُشَاهَدَةِ الْإِخْلَاصِ وَتَعْظِيمِ الْمُنْهَى عَلَى مُشَاهَدَةِ الْخَوْفِ، بَلْ بِإِقْتِفَاءِ أَثَارِهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي جَمِيعِ مَوَارِدِهِ وَمَصَادِرِهِ وَحَرَكَاتِهِ وَسَكَنَاتِهِ حَتَّى يُلْجِمَ النَّفْسَ بِلِجَامِ الشَّرِيعَةِ وَيَجْعَلِي فِي الْقَلْبِ حَقَائِقَ الْحَقِيقَةِ۔ وَلَا يَحْصُلُ هَذَا إِلَّا بِتَصْقِيلِ الْقَلْبِ



عَلَى قَانُونِ السُّنَّةِ مِنَ الْخِصَالِ الْمَذْمُومَةِ وَتَنْوِيرِهِ بِأَنْوَارِ الذِّكْرِ وَالتَّلاوَةِ وَالْمَعْرِفَةِ  
وَالْأَخْلَاقِ الْمَحْمُودَةِ وَتَعْدِيلِهِ بِأَنْ يُجْرَى جَمِيعُ حَرَكَاتِ الْجَوَارِحِ عَلَى نَهْجِ الْعَدْلِ حَتَّى يَجُذَّ  
فِيهِ هَيْئَةً مُسْتَوِيَةً بِهَا يَسْتَعِدُّ لِقَبُولِ الْحَقَائِقِ وَيَصْلَحُ لِنُضْحِ رُوحِ اللَّهِ الْمُخْصُوصَةِ  
لِسُلُوكِ أَحْسَنِ الطَّرِيقِ - هَذَا مَا قَالَ -

و اگر گناه بوقوع آید زود تدارک آن به توبه و استغفار نما، گناه پوشیده را توبه پوشیده و گناه آشکارا  
توبه آشکارا، و توبه را بر وقت دیگر مینداز منقول است که کرام کاتبین تا سه ساعت در نوشتن گناهان توقف  
میکند، اگر صاحب گناه درین میان توبه کرد آن گناه رانمی نویسند و الا در دیوان اعمال او ثبت می نمایند حضرت  
بن سنان قدس سره گوید غفلتک عن توبته ذنب ارتکبته شر من ارتکابه - و اگر باین  
زودی توبه پیش نشود هر گاه توبه نماید پیش از آنکه معامله به غرغره رسد مقبول است که در حدیث آمده است  
إِنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ -

باید که ورع و تقوی شعار خود کند در منہیات و مشتهات قدم نه نهد، که درین راه انتہاء از نواهی بیش  
از اتیان و امتثال او امر ترقی بخش و سودمند است، عزیز گوید أعمال الخیر یعملها البر والفاجر  
و لا یجتنب عن المعاصی الا صدیق - معروف کرخی قدس سره گفته غصوا ابصارکم و لو عن  
شاة انثی - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلَسَاءُ اللَّهِ غَدَا أَهْلُ الْوَرَعِ وَالزُّهْدِ فِي  
الدُّنْيَا - نیز فرمود علیه الصلوة والسلام ركعتان من تجل و ريع افضل من الف ركعة من  
مخبط - و هم در حدیث آمده الصلوة خلف رجل و ريع مقبولة، والهدية إلى رجل و ريع  
مقبولة، والجلوس مع رجل و ريع من العبادة والمذاكرة معه صدقة - و در هر امر که دل  
تو بایستد آن را بگذار و متکب آن مشو و بر فتوائے نفس مرو و در امور متزوده دل را مفتی ساز - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُرِّ مَا سَكَنْتُ إِلَيْهِ النَّفْسُ وَاطْمَأَنَّ بِهِ الْقَلْبُ وَالْإِثْمُ مَا سَكَنْتُ  
إِلَيْهِ النَّفْسُ وَلَمْ يَطْمَئِنَّ بِهِ الْقَلْبُ وَإِنْ أَفْتَاكَ الْمُفْتُونَ - و در حدیث آمده الْحَلَالُ بَيْنَ وَ  
الْحَرَامِ بَيْنَ فِدَعٍ مَا يَرِيْبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيْبُكَ - ایز حدیث نیز مفهوم می شود که جائے که شک آید دل  
ایستاده شود آن را نباید کرد و اگر شک نیاید از ارتکاب معفو است - و فرمود علیه الصلوة والسلام  
الْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ فِي كِتَابِهِ وَمَا سَكَنْتَ فَهُوَ مَعَافَا عَنْهُ -



فارق دیگر برائے کسے کہ بامورِ مشتبہ مبتلا گردو آں است که دست خود را بر سینه یا بر دل خود بگذارد اگر ساکن  
 یابد در آن اقدام نماید و اگر مضطرب یابد خود را از آن یکسو کند۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 يُفْتِيكَ نَفْسُكَ ضَعُ يَدَكَ عَلَى صَدْرِكَ فَإِنَّهُ يَسْكُنُ لِلْحَلَالِ وَيَضْطَرِبُ لِلْجَبْرَامِ دَعُ مَا  
 يَرِيْبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيْبُكَ وَإِنْ أَفْتَاكَ الْمُفْتُونَ۔ إِنَّ الْمُؤْمِنَ مَنْ يَذُرُ الصَّغِيرَ فَيَخَافُ  
 أَنْ يَقَعَ فِي الْكَبِيرِ۔ ودر روایت دیگر آمده ضَعُ يَدَكَ عَلَى فُؤَادِكَ فَإِنَّ الْقَلْبَ يَسْكُنُ لِلْحَلَالِ۔

در طاعات۔ جمیع طاعات و عبادات خود را مستم دار دو خود را از اداء حق او سبحانه مقصود اند۔ ابو محمد  
 بن منازل قدس سره گوید، ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْوَاعَ الْعِبَادَاتِ فَقَالَ الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ  
 وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ، خَتَمَ الْمَقَامَاتِ كُلَّهَا بِمَقَامِ  
 الْإِسْتِغْفَارِ لِيَرَى الْعَبْدُ تَقْصِيرَهُ فِي جَمِيعِ أَعْمَالِهِ وَأَحْوَالِهِ فَيَسْتَغْفِرُ مِنْهَا۔ جعفر بن سنان  
 قدس سره گوید تَكْبَرُ الْمُطِيعِينَ عَلَى لِعَصَاةٍ بَطَأَتْهُمْ أَشْرٌ مِنْ مَعَاصِيهِمْ وَأَضْرُّ  
 عَلَيْهِمْ۔ تعش راقدس سره در عشره او اخر بیرون مسجد جامع دیدند فِقِيلَ لَهُ مَا الَّذِي أَخْرَجَكَ  
 مِنَ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ مُشَاهِدَةٌ الْقُرْآنِ وَتَعْظِيمُ طَاعَتِهِمْ عِنْدَهُمْ۔

در کسب و توکل۔ اگر برائے قوت خود و عیال خود کسب اختیار نماید مثل تجارت و غیره مانع نیست بلکه  
 مستحسن است که سلف اختیار آن نموده اند۔ و در احادیث فضائل کسب بسیار است و اگر بر توکل نشیند  
 زیباست لیکن بشرطی که از کسب طمع نداشته باشد۔ از محمد بن سالم شخصی پرسید أَنَحْنُ مُتَعَبِدُونَ بِالْكَسْبِ  
 أَمْ بِالتَّوَكُّلِ؟ فَقَالَ التَّوَكُّلُ حَالُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتَّوَكُّلُ  
 سُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّمَا اسْتُنَّ الْكَسْبُ لِمَنْ ضَعُفَ عَنْ  
 حَالِ التَّوَكُّلِ وَسَقَطَ عَنْ دَرَجَةِ الْكَمَالِ الَّتِي هِيَ حَالُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ فَمَنْ أَطَاعَ  
 التَّوَكُّلَ فَالْكَسْبُ غَيْرُ مُبَاحٍ لَهُ إِلَّا كَسْبُ مُعَاوَنَةٍ لِالْكَسْبِ اعْتِمَادٍ۔ وَمَنْ ضَعُفَ  
 حَالُهُ عَنِ التَّوَكُّلِ الَّتِي هِيَ حَالُ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أُبِيحَ لَهُ  
 طَلَبُ الْمَعَاشِ وَالْكَسْبُ لِئَلَّا يَسْقُطَ عَنْ دَرَجَةِ السُّنَّةِ حَيْثُ سَقَطَ عَنْ دَرَجَةِ حَالِهِ  
 عَلَيْهِ وَعَلَى إِلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ۔ ابو محمد بن منازل قدس سره گوید التَّفْوِيضُ مَعَ الْكَسْبِ  
 خَيْرٌ مِنْ حُلُوِّهِ عَنْهُ۔



در خوردن - در خوردن طعام رعایت اعتدال نماید نه آن قدر بخورد که کسل در طاعت پیدا آید و بے مزه سازد و نه آن قدر قلت نماید که از کار و طاعات باز ماند - حضرت خواجہ نقشبند قدس سرہ فرموده اند لقمہ چرب بخور و کار خوب بکن - بالجمله مدار کار بر طاعت است ہر کہ محمد آن است مبارک است و آنچه مختل این کار خانہ است ممنوع است -

در صحیح نیت - در جمیع افعال و حرکات قصد کند کہ نیت را مرعی دارد و بترسیح عمل تا نیت صالحہ دست ندهد مہما ممکن اقدام نہ نماید -

در عزلت و خاموشی - بعزلت و خاموشی راغب بود - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِكْمَةُ عَشْرَةٌ أَجْزَاءُ تِسْعَةٌ مِنْهَا فِي الْعُزْلَةِ وَوَاحِدٌ فِي الصَّمْتِ، و اختلاط بمردم بقدر ضرورت کند و سایر اوقات را بمراقبہ و اذکار بسربرد -

در صحبت - وقت کار است بہ گام صحبت پیش است مگر صحبت کہ برائے افادہ و استفادہ بود محمود بلکہ لابد است - و ہمچنین صحبت داشتن باہل طریق بشرط فانی بودن در یک دیگر و سخن لایعنی در میان نیاوردن نیز مستحسن است، بلکہ در بعضی اوقات از عزلت ابرح است - و بمخالف طریق خود صحبت نباید داشت -

در حسن خلق - بہ ہر نیک و بد کشادہ پیشانی باید پیش آمد باطن خواہ منبسط بود خواہ منقبض - و ہر کہ بعد پیش آید عذر او را قبول نماید و خلق نیکو داشته باشد و اعتراض بر کسے کمتر کند و سخن نرم و ملائم گوید و ہر کس ایغف پیش نیاید بگر از برائے حق عَزَّ وَجَلَّ - شیخ عبد اللہ بابان قدس سرہ گفته کہ در روشی نہ نماز است نہ روزہ و نہ احیاء شب، این جملہ اسباب بندگی است، در روشی نارنجیدن است اگر این را حاصل کنی وصل کردی - از محمد بن سالم پرسیدند کہ بہاذا یعرف الاولیاء فی الخلق؟ قَالَ بِلُطْفٍ لِسَانِهِمْ وَحُسْنِ اخْلَاقِهِمْ وَبَشَاشَةِ وُجُوهِهِمْ وَسَخَاوَةِ انْفُسِهِمْ وَقِلَّةِ اغْرَاضِهِمْ وَقَبُولِ عَذْرٍ مِّنْ اَعْتَدَرِ اِلَيْهِمْ وَتَمَامِ الشَّفَقَةِ عَلٰی جَمِيعِ الْخَلْقِ بِرِهِمْ وَفَاجِرِهِمْ - ابو عبد اللہ احمد المقرئ قدس سرہ گوید الفتوۃ حسن الخلق مع من تبغضه و بذل المال لمن تکرهه و حسن الصحبة مع من يتنقر قلبك عنه -

در سخن گفتن - در سخن گفتن رعایت قلت باید کرد، و تکلم بسیار و خندہ بسیار نباید نمود کہ دل را میراند -

رجوع بحق تعالی در جمیع امور - جمیع امور خود را بحق تعالی بسپار و در خدمت چست باش تا از تندیہ امور







واسیراہل حقوق بود، قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان المؤمن لیدی لِحَقِّ اَسِيرٍ در حدیث  
آمده است مَنْ لَمْ یَأْنَفْ مِنْ ثَلَاثٍ فَهُوَ مُؤْمِنٌ حَقًّا، خِدْمَةِ الْعِيَالِ وَالْجُلُوسِ مَعَ  
الْفُقَرَاءِ وَالْأَكْلِ مَعَ الْخَادِمِ هَذِهِ الْأَفْعَالُ مِنْ عَلَامَاتِ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ وَصَفَهُمُ اللَّهُ  
فِي كِتَابِهِ أَوْلَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا۔

در اتباع سلف - سیر سلف را ہمہ وقت ملحوظ داشته باشد و صحبت فقراء راغب بود۔ و غیبت هیچ  
کس نکند بلکہ غیبت کننده را ہما اکن مانع آید۔ و امر معروف و نہی منکر را شیوہ خود سازد۔ و بر انفاق مال حرص  
بود و از اتیان حسنات خوشوقت بود و از ارتکاب سیئات دور باشد۔ از محمد بن علیان رحمہ اللہ پرسیدند کہ  
علامت رضاء حق تعالی از بندہ چیست؟ گفت نشاطہ فی الطاعات و تشاقلہ عن المعاصی  
در حدیث آمده است مَنْ سَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ وَسَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

از فقر ترسیدہ تنگدستی نہ نماید، الشیطن یعدکم الفقر و یأمرکم بالفحشاء۔ و از  
قلت محیشت در بار نبود کہ ہنگام عیش در پیش است، اللہم ان العیش عیش الاخرۃ، تنگی اینجا  
منتج سعة آنجا است، قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ قَلَّ رِزْقُهُ وَكَثُرَ عِيَالُهُ وَ  
حَسُنَتْ صَلَاتُهُ وَلَمْ یُعْتَبِ السُّلْبَ جَاءَ یَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ مَعِيَ كَهَاتَيْنِ۔ و نیز  
فرمود علیہ و علی الیہ الصلوٰۃ والسلام طوبی لمن بات حاجا و اصبع غازی ارجل مستور  
ذو عیال متعفف قانع بالیسیر من الدنیا، یدخل علیہم ضاحکا و ینخرج منهم  
ضاحکا، فوالذی نفسی بیدہ انہم ارجلون الغارون فی سبیل اللہ عز و جل۔

در خدمت فقراء و اخوان دینی خود را نباید معاف داشت۔ جعفر خدری رحمہ اللہ گفته است  
سعی الاحرار لاجوانہم لانیفسہم۔ ابو عبد اللہ خصیف گوید۔ یاے از یاران مہمان من  
شد اتفاقا اورا علت شکم در گرفت و من خدمت اورا بخود گرفتم و خدمت او میکردم و تمام شب طشت از پیش  
او بر میداشتم یک بار مرا پینکی بر بود او مرا گفت نبت لعنک اللہ، یعنی بخواب رفتی لعنت کند ترا خدای  
تعالی۔ از من پرسیدند کہ نفس خود را چگونه یافتی ہنگامے کہ او ترا لعنک اللہ گفت۔ گفتم چنان یافتم کہ او  
مرا رحمک اللہ گفت۔ و بجلے کہ ترسیدہ بے تقریب در آن حکم کن۔ ابو عمر و زجاجی رحمہ اللہ گفتہ  
مَنْ تَكَلَّمَ فِي حَالٍ لَمْ یَصِلْ اِلَيْهِ، كَانَ کَلَامُهُ فِتْنَةً لِمَنْ یَسْمَعُهُ وَ دَعْوَى یَتَوَلَّدُ فِي



قَلْبِهِ وَحُرْمِ الْبُلُوغِ إِلَى ذَلِكَ الْحَالِ وَالْوَصُولِ إِلَيْهِ -

در آداب مشائخ - خدمت مشائخ را بآداب کن تا از برکات ایشان بهره و گردی الطریق کُلُّهَا  
 آدب بیچ بے ادبے بخدا رسیده است شنیده باشند - بخاطر هست که بعضی آداب این طائفه علیہ  
 را علحدہ تحریر نماید - حضرت ایشان مَرْضَى اللّٰهُ عَنْهُ دیرین باب رساله نوشته اند و بعضی از آداب  
 ضروریہ پیران اندراج فرموده، اگر ہم رسد آن را مطالعه نمایند - بالجمله خاک و بے وجود شده  
 بخدمت ایشان بکلیه اقدام نماید و الا هموس مصاحبت این بزرگواران نکنند که درین صورت احتمال ضرر  
 غالب است، نفع موقوف - ابوبکر بن سعدان رحمه الله گفته است مَنْ صَحِبَ الصُّوفِيَّةَ  
 فَلْيَصْحَبْهُمْ بِلَا نَفْسٍ وَلَا قَلْبٍ وَلَا مِلْكٍ فَمَتَى نَظَرَ إِلَى شَيْءٍ مِّنَ الْأَشْيَاءِ قَطَعَهُ ذَلِكَ عَنْ  
 بُلُوغِ مَقْصِدِهِ، یعنی هر که مصاحبت صوفیہ راگزیند پس صحبت با ایشان بے نفس و بے دل و بے ملک  
 باید، و هر گاه بچیزے از اشیاء خود نظر کند او را از رسیدن مطلوب باز دارد

در طلب حق جَلَّ وَعَلَا خود را آرام ده و مضطرب باش - ابوبکر طستانی رحمه الله گوید تصوف  
 اضطراب است چون سکون آمد تصوف نه ماند - محبت را بے محبوب آرام نیست و بما سواء اوانس و  
 الفت نه و همواره از سر او این نداء سر می زند

بچه مشغول کنم دیده و دل را که مدام  
 دل تراے طلب دیده تراے جوید

مرد را بدین صفت باید شد که درین آیه کریمه است حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ  
 ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنَّهُ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ، چون تعطش او بدین مرتبه برسد و تمام روء  
 زمین با وجود فراخی بر فتنے تنگ و تاریک شود و بحتم که بحر رحمت در جوش آید و آن شیفته خانماں بر باد داده راز  
 فے بستاند و بر در خلوت خانه و حدش جا بدهد

داویم تراز گنج مقصود نشان  
 گر مانه رسیدیم تو شاید برسی

التماس این مسکین از امثال شما دوستاں آن است که این مجبور عاصی را از دعاء مرچوہ خویش فراموش نکنند و از  
 کرم عمیم او تعالی درخواهند که این گنهگار تباہ کار فرداء قیامت در قطار عاصیان مرحوم داخل باشد  
 گجا ما و گجا زنجیر بفتش  
 عجب دیوانگی کاندرا سرافقاد

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ -



قَدْ تَمَّتِ الرَّسَالَةُ الشَّرِيفَةُ الْمُبَارَكَةُ الْمَيْمُونَةُ الْمَعْمُولَةُ الْمُصَنَّفَةُ  
 مِنْ مُصَنَّفَاتِ حُجَّةِ الْعُرَاتِ الْكَامِلِينَ قُدْوَةِ الْعُلَمَاءِ الرَّاسِخِينَ  
 قُطْبِ الْمُحَقِّقِينَ نَائِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَرْضِينَ جَمِ  
 الْمُدَقِّقِينَ مُرْشِدِ عِبَادِ اللَّهِ فِي الْعُلَمِينَ مَخْزَنِ أَسْرَارِ الْإِلَهِيَّةِ مُزَيْنِ  
 أَطْوَارِ النَّقْشَبَنْدِيَّةِ الْمُتَحَلِّ بِالْحَقَائِقِ الْغَرِيبَةِ الْقُدْسِيَّةِ الْمُنْفَرِدِ  
 الْوَامِلِ إِلَى أَقْصَى مَرَاتِبِ الْوِلَايَةِ الْمُتَحَقِّقِ بِكَمَالَاتِ الْإِمَالَةِ الْفَرْدِ  
 الْكَامِلِ وَالْإِنْسَانِ الْعَامِلِ شَيْخِنَا وَإِمَامِنَا وَهَادِينَا وَمَوْلَانَا الشَّيْخِ  
 مُحَمَّدِ بْنِ الْمُعْصُومِ الشَّهْرِ نَدِيِّ الْفَارُوقِيِّ النَّقْشَبَنْدِيِّ قَدْ سَنَا اللَّهُ سُبْحَانَهُ  
 بِبَيْرَةِ الْأَقْدَسِ حَتَّى يَصِلَ سَائِرُ الْمُسْتُرْشِدِينَ إِلَى مَرَامِهِ وَاقْصَاهُ  
 وَيُذْرِكَ بَاقِي الْمُسْتَفِيضِينَ إِلَى عُلُومِ مَقاصِدِهِ مَا يَتَمَتَّاهُ - آمِينَ وَ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ -

يكيم ذوالحججه ١٣٨٢ هـ



# کتاب تصوف و اسرار دینی

حضرت اقدس خواجہ محمد معصوم ابن امام ربانی مجدد الف ثانی سرسندی رحمۃ اللہ علیہ کے ذکر و  
اذکار معصومیہ اذکار اور وظائف خاص کا انمول مجموعہ جسے زر کثیر خرچ کر کے اہل علم کے لئے نہایت اہتمام  
سے شائع کیا گیا ہے اعلیٰ کاغذ وید زینب کتابت خوشنما فوٹو آفسٹ طباعت اور دو رنگا ٹائٹل پر پانچ روپے  
حضرت شیخ محمد سعید ابن امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے نایاب مکتوبات  
مکتوبات سعیدیہ جو آج تک طبع نہیں ہوئے نہایت محنت شاقہ اور خاص اہتمام سے شائع کئے  
گئے ہیں طباعت کی آخری منازل میں، کتابت خوشنما، طباعت فوٹو آفسٹ کاغذ اعلیٰ  
بدیہ صرف پینتیس روپے

حضرت خواجہ محمد معصوم ابن امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے  
مکتوبات معصومیہ مکتوبات جو عرصہ سے نایاب تھے شائقین علوم نقشبندی کے لئے زر کثیر  
خرچ کر کے اعلیٰ کاغذ خوشنما کتابت اور فوٹو آفسٹ پر طبع کرائے گئے ہیں  
بدیہ جلد اول چالیس روپے جلد دوم تیس روپے جلد سوم تیس روپے

(ا) مبداء و معاد  
حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی سرسندی رحمۃ اللہ علیہ کے افکار و ذکر  
(ب) معارف لدنیہ کا مجموعہ بدیہ دو روپے فی رسالہ

ارشاد الطالبین  
از حضرت حاجی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ  
بدیہ ڈھالی روپے  
حضرت محمد باقر لاہوری (خلاصہ مکتوبات حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ)  
بدیہ ساڑھے تین روپے  
مکاتیب غلام علی دہلوی جانشین حضرت مرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ  
بدیہ چار روپے



ملنے کا پتہ، مکتبہ حکیم سفینی ۹/۱۸ بیڈن روڈ، لاہور







حکیم محمد ذوالقرنین پرنٹر پبلیشر

نے علمی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر شائع کیا

قیمت 5 روپے





حکیم محمد ذوالقرنین پرنٹر پبلیشر

نے علمی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر شائع کیا

قیمت 5 روپے





نمبر ۹۲

1739



# اذکار معصومین



— از: —

حضرت اقدس خواجہ محمد معصوم سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

— ناشر: —

مکتبہ حکیم سید فیض

بیڈن روڈ - لاہور

باعثت المحکمہ اوقاف مغربی پاکستان